سُورَةُ هُودٍ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

﴿سُورَةُ هُودٍ﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الٓرۚ كِتَٰبٌ أُحۡكِمَتۡ ءَايَٰتُهُۥ ثُمَّ فُصِّلَتۡ

الٓرۚ	كِتَٰبٌ	أُحۡكِمَتۡ	ءَايَٰتُهُۥ	ثُمَّ	فُصِّلَتۡ
الٓر	(یہ) ایک کتاب ہے	محکم (پختہ) کی گئی ہیں	اس کی آیات	پھر	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں
الٓر (یہ) وہ کتاب ہے جس کی آیات محکم (پختہ) کی گئی ہیں پھر ان کی تفصیل بیان کی گئی ہیں					

مِن لَّدُنۡ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ١ أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّا ٱللَّهَۚ إِنَّنِي لَكُم

مِن لَّدُنۡ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ١	أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ	إِلَّا	ٱللَّهَۚ	إِنَّنِي	لَكُم
حکمت والے 'خبر دار کی طرف سے	یہ کہ تم نہ بندگی کرو	مگر	اللہ ہی کی	بیشک میں	تمھارے لیے
اُس ہستی کی طرف سے جو حکیم اور خبیر ہے۔ یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو					

مِّنۡهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ٢ وَأَنِ ٱسۡتَغۡفِرُواْ رَبَّكُمۡ

مِّنۡهُ	نَذِيرٌ	وَبَشِيرٌ ٢	وَأَنِ	ٱسۡتَغۡفِرُواْ	رَبَّكُمۡ
اس کی طرف سے	ڈرانے والا	اور خوشخبری دینے والا ہوں	اور یہ کہ	تم مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے
بیشک میں تمھارے لیے اللہ کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو					

ثُمَّ تُوبُوٓاْ إِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُم مَّتَٰعًا حَسَنًا

ثُمَّ	تُوبُوٓاْ	إِلَيۡهِ	يُمَتِّعۡكُم	مَّتَٰعًا	حَسَنًا
پھر	تم توبہ کرو	اُسی کی طرف	وہ تمھیں فائدہ دے گا	فائدہ	بہت اچھا
پھر اُسی کی طرف توبہ کرو وہ تمھیں (دنیاوی زندگی میں) فائدہ دے گا بہت اچھا فائدہ ایک وقت مقرر تک					

إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى وَيُؤۡتِ كُلَّ ذِي فَضۡلٖ فَضۡلَهُۥۖ وَإِن

إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى	وَيُؤۡتِ	كُلَّ	ذِي فَضۡلٖ	فَضۡلَهُۥۖ	وَإِن
ایک وقت مقرر تک	اور وہ دے گا	ہر	صاحب فضل کو	اس کا فضل	اور اگر
اور ہر صاحب فضل کو اُس کے حصے کا فضل عطا کرے گا۔					

تَوَلَّوۡاْ فَإِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٖ كَبِيرٍ ٣

تَوَلَّوۡاْ	فَإِنِّيٓ	أَخَافُ	عَلَيۡكُمۡ	عَذَابَ يَوۡمٖ كَبِيرٍ ٣
تم منہ پھیرو گے	تو بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے
اور اگر تم منہ پھیرو گے تو بیشک میں تم پر ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔				

إِلَى ٱللَّهِ مَرۡجِعُكُمۡۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٌ ٤ أَلَآ

إِلَى ٱللَّهِ	مَرۡجِعُكُمۡۖ	وَهُوَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ	قَدِيرٌ ٤	أَلَآ
اللہ ہی کی طرف ہے	تمھارا لوٹنا	اور وہ	ہر چیز پر	قادر ہے	آگاہ رہو!
اللہ ہی کی طرف تمھارا لوٹنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ آگاہ رہو!					

إِنَّهُمۡ يَثۡنُونَ صُدُورَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُواْ مِنۡهُۚ أَلَآ

إِنَّهُمۡ	يَثۡنُونَ	صُدُورَهُمۡ	لِيَسۡتَخۡفُواْ	مِنۡهُۚ	أَلَآ
بیشک وہ	موڑتے ہیں	اپنے سینے	تاکہ وہ چھپ جائیں	اس(اللہ) سے	آگاہ رہو!
بیشک وہ اپنے سینے موڑتے ہیں تاکہ وہ اس(اللہ) سے چھپ جائیں آگاہ رہو!					

حِينَ يَسۡتَغۡشُونَ ثِيَابَهُمۡ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّونَ

حِينَ	يَسۡتَغۡشُونَ	ثِيَابَهُمۡ	يَعۡلَمُ	مَا	يُسِرُّونَ
جس وقت	وہ اوڑھتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ(اللہ) جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں
جس وقت وہ اپنے اوپر اپنے کپڑے اوڑھتے ہیں تب بھی وہ اللہ اُن کی کھلی اور چھپی باتوں کو جانتا ہے					

وَمَا يُعۡلِنُونَۚ إِنَّهُۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ۝٥

وَمَا	يُعۡلِنُونَۚ	إِنَّهُۥ	عَلِيمُۢ	بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ۝٥
اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینوں کے راز
وہ تو اس کو بھی جانتا ہے جو کچھ سینوں کے اندر ہے				

وَمَا مِن دَآبَّةٖ فِي ٱلۡأَرۡضِ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ رِزۡقُهَا

وَمَا	مِن دَآبَّةٖ	فِي ٱلۡأَرۡضِ	إِلَّا	عَلَى ٱللَّهِ	رِزۡقُهَا
اور نہیں	کوئی چلنے والا(جاندار)	زمین میں	مگر	اللہ کے ذمے ہے	اس کا رزق
زمین میں چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ کے ذمے ہیں					

وَيَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَمُسۡتَوۡدَعَهَاۚ كُلّٞ فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٖ ۝٦

وَيَعۡلَمُ	مُسۡتَقَرَّهَا	وَمُسۡتَوۡدَعَهَاۚ	كُلّٞ	فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٖ ۝٦
اور وہ جانتا ہے	اس کی قرار گاہ	اور اس کی جائے امانت (مدفن)	ہر چیز	ایک واضح کتاب میں لکھی ہوئی ہے

اور وہ جانتا ہے اس کی قرار گاہ کو بھی اور اس کی جائے امانت (مدفن) کو بھی۔ ہر چیز ایک واضح کتاب میں لکھی ہوئی ہے

وَهُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ

وَهُوَ	ٱلَّذِي	خَلَقَ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ	وَٱلۡأَرۡضَ	فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ
اور (اللہ) وہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	چھ دنوں میں

اور (اللہ) وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا

وَكَانَ عَرۡشُهُۥ عَلَى ٱلۡمَآءِ لِيَبۡلُوَكُمۡ أَيُّكُمۡ أَحۡسَنُ

وَكَانَ	عَرۡشُهُۥ	عَلَى ٱلۡمَآءِ	لِيَبۡلُوَكُمۡ	أَيُّكُمۡ	أَحۡسَنُ
اور تھا	اس کا عرش	پانی پر	تاکہ وہ تمھیں آزمائے کہ	کون تم میں سے	سب سے اچھا ہے

اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے عمل کرنے والا کون ہے

عَمَلٗاۗ وَلَئِن قُلۡتَ إِنَّكُم مَّبۡعُوثُونَ مِنۢ بَعۡدِ ٱلۡمَوۡتِ

عَمَلٗاۗ	وَلَئِن	قُلۡتَ	إِنَّكُم	مَّبۡعُوثُونَ	مِنۢ بَعۡدِ ٱلۡمَوۡتِ
عمل (کرنے) میں	اور یقیناً اگر	آپؐ کہیں کہ	بلاشبہ تم	اٹھائے جاؤ گے	مرنے کے بعد

اور اگر آپؐ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہیں کہ تمھیں مرنے کے بعد اُٹھایا جائے گا

لَيَقُولَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا

لَيَقُولَنَّ	ٱلَّذِينَ	كَفَرُوٓاْ	إِنۡ	هَٰذَآ	إِلَّا
تو یقیناً ضرور کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں ہے	یہ	مگر
تو یقیناً کافر لوگ ضرور کہیں گے یہ تو کھلا جادو ہے۔					

سِحۡرٞ مُّبِينٞ ۝٧ وَلَئِنۡ أَخَّرۡنَا عَنۡهُمُ ٱلۡعَذَابَ

سِحۡرٞ	مُّبِينٞ ۝٧	وَلَئِنۡ	أَخَّرۡنَا	عَنۡهُمُ	ٱلۡعَذَابَ
جادو	کھلا	اور یقیناً اگر	ہم مؤخر کر دیں	اُن سے	عذاب
اور اگر ہم ایک گنی چنی مدت تک کے لیے اُن سے عذاب مؤخر کر دیں					

إِلَىٰٓ أُمَّةٖ مَّعۡدُودَةٖ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحۡبِسُهُۥٓۗ أَلَا يَوۡمَ

إِلَىٰٓ أُمَّةٖ مَّعۡدُودَةٖ	لَّيَقُولُنَّ	مَا	يَحۡبِسُهُۥٓۗ	أَلَا	يَوۡمَ
ایک گنی چنی مدت تک	تو یقیناً وہ (کافر) ضرور کہیں گے	کون سی چیز	اسے روک رہی ہے؟	آگاہ رہو!	جس دن
تو یقیناً وہ (کافر) ضرور کہیں گے کون سی چیز اسے روک رہی ہے؟ آگاہ رہو!					

يَأۡتِيهِمۡ لَيۡسَ مَصۡرُوفًا عَنۡهُمۡ وَحَاقَ بِهِم

يَأۡتِيهِمۡ	لَيۡسَ	مَصۡرُوفًا	عَنۡهُمۡ	وَحَاقَ	بِهِم
وہ (عذاب) آئے گا ان کے پاس	تو وہ نہیں	پھیرا جائے گا	ان سے	اور گھیر لے گا	انہیں
جس دن وہ عذاب ان کے پاس آئے گا تو وہ اُن سے پھیرا نہیں جائے گا اور وہ عذاب انہیں گھیر لے گا					

مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ۝٨ وَلَئِنۡ أَذَقۡنَا

أَذَقۡنَا	وَلَئِنۡ	يَسۡتَهۡزِءُونَ۝٨	بِهِۦ	كَانُواْ	مَّا
ہم چکھائیں	اور یقیناً اگر	مذاق اُڑاتے	اس کا	وہ تھے	وہ (عذاب) کہ

جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ اور یقیناً اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں

ٱلۡإِنسَٰنَ مِنَّا رَحۡمَةٗ ثُمَّ نَزَعۡنَٰهَا مِنۡهُ

مِنۡهُ	نَزَعۡنَٰهَا	ثُمَّ	رَحۡمَةٗ	مِنَّا	ٱلۡإِنسَٰنَ
اس سے	ہم چھین لیں وہ (رحمت)	پھر	رحمت	اپنی طرف سے	انسان کو

پھر ہم اس سے وہ رحمت چھین لیں

إِنَّهُۥ لَيَـُٔوسٞ كَفُورٞ۝٩ وَلَئِنۡ أَذَقۡنَٰهُ نَعۡمَآءَ

نَعۡمَآءَ	أَذَقۡنَٰهُ	وَلَئِنۡ	كَفُورٞ۝٩	لَيَـُٔوسٞ	إِنَّهُۥ
راحت	ہم اسے چکھائیں	اور یقیناً اگر	بہت ناشکرا	یقیناً انتہائی نااُمید	تو بیشک وہ (ہو جاتا ہے)

تو وہ بہت ہی نااُمید اور بڑا ہی ناشکرا بن جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے کوئی راحت کھائیں

بَعۡدَ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ ٱلسَّيِّـَٔاتُ عَنِّيٓۚ

عَنِّيٓۚ	ٱلسَّيِّـَٔاتُ	ذَهَبَ	لَيَقُولَنَّ	مَسَّتۡهُ	بَعۡدَ ضَرَّآءَ
مجھ سے	سب برائیاں (دکھ درد)	چلی گئیں	تو وہ ضرور کہے گا	جو اسے پہنچی	اس تکلیف کے بعد

اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی تو وہ ضرور کہے گا سب برائیاں (دکھ درد) مجھ سے چلی گئیں

إِنَّهُۥ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝١٠ إِلَّا ٱلَّذِينَ صَبَرُواْ

إِنَّهُۥ	لَفَرِحٌ	فَخُورٌ ۝١٠	إِلَّا	ٱلَّذِينَ	صَبَرُواْ
بیشک وہ	یقیناً وہ بہت اترانے والا	شیخی بگھارنے والا ہے	مگر	وہ لوگ جنہوں نے	صبر کیا

یقیناً وہ بہت اترانے والا شیخی بگھارنے والا ہے۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا

وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

وَعَمِلُواْ	ٱلصَّٰلِحَٰتِ	أُوْلَٰٓئِكَ	لَهُم	مَّغْفِرَةٌ	وَأَجْرٌ
اور عمل کیے	نیک	یہی لوگ	ان کے لیے ہے	مغفرت	اور اجر

اور نیک عمل کیے یہی لوگ ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

كَبِيرٌ ۝١١ فَلَعَلَّكَ تَارِكُۢ بَعْضَ مَا يُوحَىٰٓ

كَبِيرٌ ۝١١	فَلَعَلَّكَ	تَارِكُۢ	بَعْضَ	مَا	يُوحَىٰٓ
بہت بڑا	پھر شاید کہ آپؐ	چھوڑنے والے ہوں	بعض	وہ (چیز) جو	وحی کی جاتی ہے

پھر شاید کہ آپؐ ﷺ چھوڑنے والے ہوں بعض وہ (چیز) جو آپؐ ﷺ کی طرف وحی کی جاتی ہے

إِلَيْكَ وَضَآئِقُۢ بِهِۦ صَدْرُكَ أَن يَقُولُواْ

إِلَيْكَ	وَضَآئِقُۢ	بِهِۦ	صَدْرُكَ	أَن	يَقُولُواْ
آپؐ کی طرف	اور تنگ ہونے والا ہو	اس کی وجہ سے	آپؐ کا سینہ	اس (فکر) سے کہ	وہ (کافر) کہیں

اور اس کی وجہ سے آپؐ ﷺ کا سینہ تنگ ہونے والا ہو اس (فکر) سے کہ وہ (کافر) کہیں

لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡهِ كَنزٌ أَوۡ جَآءَ

جَآءَ	أَوۡ	كَنزٌ	عَلَيۡهِ	أُنزِلَ	لَوۡلَآ
(کیوں نہیں) آیا	یا	کوئی خزانہ	اس پر	نازل کیا گیا	کیوں نہیں

کیوں نہیں اس پر کوئی خزانہ نازل کیا گیا یا (کیوں نہیں) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ ؟

مَعَهُۥ مَلَكٌۚ إِنَّمَآ أَنتَ نَذِيرٌۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ

عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ	وَٱللَّهُ	نَذِيرٌۚ	إِنَّمَآ أَنتَ	مَلَكٌۚ	مَعَهُۥ
ہر چیز پر	اور اللہ	ڈرانے والے ہیں	بس آپؐ تو	کوئی فرشتہ ؟	اس کے ساتھ

بس آپ ﷺ تو ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے

وَكِيلٌ ﴿١٢﴾ أَمۡ يَقُولُونَ ٱفۡتَرَىٰهُۖ قُلۡ فَأۡتُواْ

فَأۡتُواْ	قُلۡ	ٱفۡتَرَىٰهُۖ	يَقُولُونَ	أَمۡ	وَكِيلٌ ﴿١٢﴾
پھر تم لے آؤ	کہہ دیجیے	اس نے خود گھڑا ہے اس (قرآن) کو	وہ کہتے ہیں کہ	کیا	نگران ہے

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو اس نے خود گھڑا ہے کہہ دیجیے

بِعَشۡرِ سُوَرٍ مِّثۡلِهِۦ مُفۡتَرَيَٰتٍ وَٱدۡعُواْ مَنِ ٱسۡتَطَعۡتُم

مَنِ ٱسۡتَطَعۡتُم	وَٱدۡعُواْ	مُفۡتَرَيَٰتٍ	مِّثۡلِهِۦ	سُوَرٍ	بِعَشۡرِ
جنہیں (بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو	اور تم بلا لو (مدد کے لیے)	گھڑی ہوئی	اس جیسی	سورتیں	دس

پھر تم اس جیسی دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور تم مدد کے لیے بلا لو جنہیں تم اللہ کے سوا (بلانے کی) طاقت رکھتے ہو

مِّن دُونِ ٱللَّهِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ﴿١٣﴾ فَإِلَّمۡ يَسۡتَجِيبُواْ لَكُمۡ

مِّن دُونِ ٱللَّهِ	إِن	كُنتُمۡ	صَٰدِقِينَ ﴿١٣﴾	فَإِلَّمۡ يَسۡتَجِيبُواْ	لَكُمۡ
اللہ کے سوا	اگر	تم ہو	سچے	پھر اگر وہ جواب نہ دیں	تمھیں
اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ تمھیں جواب نہ دیں					

فَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّمَآ أُنزِلَ بِعِلۡمِ ٱللَّهِ وَأَن لَّآ

فَٱعۡلَمُوٓاْ	أَنَّمَآ	أُنزِلَ	بِعِلۡمِ ٱللَّهِ	وَأَن	لَّآ
تو تم جان لو کہ	یقیناً	نازل کیا گیا ہے یہ	اللہ کے علم سے	اور یہ کہ	نہیں
تو تم جان لو کہ یقیناً یہ اللہ کے علم سے نازل کیا گیا ہے اور یہ کہ نہیں					

إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ فَهَلۡ أَنتُم مُّسۡلِمُونَ ﴿١٤﴾

إِلَٰهَ	إِلَّا	هُوَۖ	فَهَلۡ	أَنتُم	مُّسۡلِمُونَ ﴿١٤﴾
کوئی معبود برحق	مگر	وہی	تو کیا	(اب) تم	مسلمان ہوتے ہو؟
کوئی معبود برحق مگر وہی تو کیا (اب) تم مسلمان ہوتے ہو؟					

مَن كَانَ يُرِيدُ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيۡهِمۡ

مَن	كَانَ يُرِيدُ	ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا	وَزِينَتَهَا	نُوَفِّ	إِلَيۡهِمۡ
جو کوئی	ارادہ کرتا ہے	دنیا کی زندگی کا	اور اس کی زینت کا	تو ہم پوری دے دیتے ہیں	انہیں
جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ کرتا ہے تو ہم انہیں پوری دے دیتے ہیں					

أَعۡمَٰلَهُمۡ فِيهَا وَهُمۡ فِيهَا لَا يُبۡخَسُونَ ١٥ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ

أَعۡمَٰلَهُمۡ	فِيهَا	وَهُمۡ	فِيهَا	لَا يُبۡخَسُونَ ١٥	أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ
ان کے عملوں کی (جزا)	اس (دنیا) میں	اور وہ	اس (دنیا) میں	کم نہیں دیئے جائیں گے	یہی وہ لوگ ہیں کہ

ان کے عملوں کی (جزا) اس (دنیا) میں اور وہ اس دنیا میں کم نہیں دیئے جائیں گے۔

لَيۡسَ لَهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ إِلَّا ٱلنَّارُۖ وَحَبِطَ

لَيۡسَ	لَهُمۡ	فِي ٱلۡأٓخِرَةِ	إِلَّا	ٱلنَّارُۖ	وَحَبِطَ
نہیں ہے	ان کے لیے	آخرت میں	مگر	نار	اور برباد ہو گیا

یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں

مَا صَنَعُواْ فِيهَا وَبَٰطِلٞ مَّا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١٦

مَا	صَنَعُواْ	فِيهَا	وَبَٰطِلٞ	مَّا	كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١٦
جو کچھ	انہوں نے کیا تھا	اس (دنیا) میں	اور باطل (ضائع) ہو گیا	جو	وہ کرتے رہے تھے

اور جو کچھ انہوں نے اس دنیا میں کیا تھا برباد ہو گیا اور جو کچھ وہ عمل کر رہے تھے سب ضائع ہو گئے۔

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٖ مِّن رَّبِّهِۦ وَيَتۡلُوهُ

أَفَمَن	كَانَ	عَلَىٰ بَيِّنَةٖ	مِّن رَّبِّهِۦ	وَيَتۡلُوهُ
کیا پھر (طالب دنیا اس شخص جیسا ہو سکتا ہے) جو	ہو	واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے؟	اور اس کے پیچھے

کیا پھر (طالب دنیا اس شخص جیسا ہو سکتا ہے) جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو

شَاهِدٌ مِّنۡهُ وَمِن قَبۡلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا

شَاهِدٌ	مِّنۡهُ	وَمِن قَبۡلِهِۦ	كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ	إِمَامًا
ایک شاہد (گواہ) ہو	اس (اللہ) کی طرف سے	اور اس سے پہلے	موسیٰ کی کتاب (تورات ہو)	اس حالت میں کہ وہ پیشوا
اور اس کے پیچھے اس (اللہ) کی طرف سے ایک شاہد (گواہ) ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب (تورات وہ) بھی موجود تھی				

وَرَحۡمَةًۚ أُوْلَٰٓئِكَ يُؤۡمِنُونَ بِهِۦۚ وَمَن يَكۡفُرۡ

وَرَحۡمَةًۚ	أُوْلَٰٓئِكَ	يُؤۡمِنُونَ	بِهِۦۚ	وَمَن	يَكۡفُرۡ
اور اس کی رحمت ہے	یہی لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس (قرآن) کے ساتھ	اور جو شخص	کفر کرے
اس حالت میں کہ وہ پیشوا اور اس کی رحمت ہے یہی لوگ اس (قرآن) کے ساتھ ایمان لاتے ہیں					

بِهِۦ مِنَ ٱلۡأَحۡزَابِ فَٱلنَّارُ مَوۡعِدُهُۥۚ فَلَا تَكُ فِي مِرۡيَةٖ

بِهِۦ	مِنَ ٱلۡأَحۡزَابِ	فَٱلنَّارُ	مَوۡعِدُهُۥۚ	فَلَا تَكُ	فِي مِرۡيَةٖ
اس کے ساتھ	گروہوں میں سے	تو آگ ہی	اس کے وعدے کی جگہ ہے	لہذا آپ نہ ہوں	کسی شک میں
اور جو شخص کفر کرے ان گروہوں میں سے تو آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ ہے					

مِّنۡهُۚ إِنَّهُ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ

مِّنۡهُۚ	إِنَّهُ	ٱلۡحَقُّ	مِن رَّبِّكَ	وَلَٰكِنَّ	أَكۡثَرَ
اس سے	بلاشبہ وہ (قرآن)	حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	اور لیکن	اکثر
تو آپ ﷺ اس کے بارے میں کسی شک میں نہ پڑیں یقیناً یہ (قرآن) تیرے رب کی طرف سے حق ہے					

ٱلنَّاسِ لَا يُؤۡمِنُونَ ﴿١٧﴾ وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ

ٱلنَّاسِ	لَا يُؤۡمِنُونَ ﴿١٧﴾	وَمَنۡ	أَظۡلَمُ	مِمَّنِ	ٱفۡتَرَىٰ
لوگ	ایمان نہیں لاتے	اور کون شخص	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	باندھا
لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس شخص سے بڑھکر کون ظالم ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا					

عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًاۚ أُوْلَٰٓئِكَ يُعۡرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمۡ وَيَقُولُ

عَلَى ٱللَّهِ	كَذِبًاۚ	أُوْلَٰٓئِكَ	يُعۡرَضُونَ	عَلَىٰ رَبِّهِمۡ	وَيَقُولُ
اللہ پر	جھوٹ	یہ لوگ	پیش کیے جائیں گے	اپنے رب پر	اور کہیں گے
یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے					

ٱلۡأَشۡهَٰدُ هَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ كَذَبُواْ عَلَىٰ رَبِّهِمۡۚ أَلَا لَعۡنَةُ ٱللَّهِ

ٱلۡأَشۡهَٰدُ	هَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ	كَذَبُواْ	عَلَىٰ رَبِّهِمۡۚ	أَلَا	لَعۡنَةُ ٱللَّهِ
گواہ (فرشتے)	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے	جھوٹ بولا تھا	اپنے رب پر	آگاہ رہو !	اللہ کی لعنت ہے
اور گواہی دینے والے (فرشتے) کہیں گے یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا					

عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٨﴾ ٱلَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَيَبۡغُونَهَا عِوَجًا

عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٨﴾	ٱلَّذِينَ	يَصُدُّونَ	عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ	وَيَبۡغُونَهَا	عِوَجًا
ظالموں پر	وہ لوگ جو	روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے	اور وہ تلاش کرتے ہیں اس میں	ٹیڑھ
آگاہ رہو ! اللہ کی لعنت ظالموں پر ہے۔ وہ لوگ جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور وہ اس میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں					

وَهُم بِٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ كَٰفِرُونَ ١٩ أُوْلَٰٓئِكَ لَمۡ يَكُونُواْ مُعۡجِزِينَ

وَهُم	بِٱلۡأٓخِرَةِ	هُمۡ كَٰفِرُونَ ١٩	أُوْلَٰٓئِكَ	لَمۡ يَكُونُواْ	مُعۡجِزِينَ
اور وہ لوگ	آخرت کے ساتھ	وہی کفر کرنے والے ہیں	یہ لوگ	نہ تھے	عاجز کرنے والے

اور یہی لوگ آخرت کے منکر ہیں یہ لوگ زمین میں (اللہ کو) ہر گز عاجز کرنے والے نہ تھے

فِي ٱلۡأَرۡضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِنۡ أَوۡلِيَآءَۘ يُضَٰعَفُ

فِي ٱلۡأَرۡضِ	وَمَا كَانَ	لَهُم	مِّن دُونِ ٱللَّهِ	مِنۡ أَوۡلِيَآءَۘ	يُضَٰعَفُ
زمین میں	اور نہیں تھا	اُن کے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	دگنا دیا جائے گا

اور نہ ہی اللہ کے سوا ان کا کوئی حمایتی ہے ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا

لَهُمُ ٱلۡعَذَابُۚ مَا كَانُواْ يَسۡتَطِيعُونَ ٱلسَّمۡعَ وَمَا كَانُواْ

لَهُمُ	ٱلۡعَذَابُۚ	مَا كَانُواْ	يَسۡتَطِيعُونَ	ٱلسَّمۡعَ	وَمَا كَانُواْ
ان کے لیے	عذاب	نہ تھے وہ	استطاعت رکھتے	(حق) سننے کی	اور نہ تھے وہ

(اس لیے کہ) نہ تو وہ حق سننے کی صلاحیت رکھتے تھے اور نہ ہی حق کو دیکھتے تھے

يُبۡصِرُونَ ٢٠ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ وَضَلَّ عَنۡهُم

يُبۡصِرُونَ ٢٠	أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ	خَسِرُوٓاْ	أَنفُسَهُمۡ	وَضَلَّ	عَنۡهُم
(حق کو) دیکھتے	یہی لوگ ہیں جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور گم ہو گیا	ان سے

یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور ان سے گم ہو گیا

مَّا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ ۝٢١ لَا جَرَمَ أَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ

مَّا	كَانُواْ	يَفۡتَرُونَ ۝٢١	لَا جَرَمَ	أَنَّهُمۡ	فِي ٱلۡأٓخِرَةِ
جو کچھ	وہ تھے	جھوٹ گھڑتے	یقیناً	بلاشبہ وہ (لوگ)	آخرت میں
جو کچھ وہ جھوٹ گھڑتے تھے۔ کچھ شک نہیں کہ آخرت میں وہی سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں					

هُمُ ٱلۡأَخۡسَرُونَ ۝٢٢ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ

هُمُ ٱلۡأَخۡسَرُونَ ۝٢٢	إِنَّ	ٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	وَعَمِلُواْ	ٱلصَّٰلِحَٰتِ
وہی سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک
بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے					

وَأَخۡبَتُوٓاْ إِلَىٰ رَبِّهِمۡ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِۖ هُمۡ فِيهَا

وَأَخۡبَتُوٓاْ	إِلَىٰ رَبِّهِمۡ	أُوْلَٰٓئِكَ	أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِۖ	هُمۡ	فِيهَا
اور انہوں نے عاجزی کی	اپنے رب کی طرف	یہ لوگ	جنت والے ہیں	وہ	اس میں
اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی' یہ لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے					

خَٰلِدُونَ ۝٢٣ مَثَلُ ٱلۡفَرِيقَيۡنِ كَٱلۡأَعۡمَىٰ وَٱلۡأَصَمِّ وَٱلۡبَصِيرِ وَٱلسَّمِيعِۚ

خَٰلِدُونَ ۝٢٣	مَثَلُ ٱلۡفَرِيقَيۡنِ	كَٱلۡأَعۡمَىٰ	وَٱلۡأَصَمِّ	وَٱلۡبَصِيرِ	وَٱلسَّمِيعِۚ
ہمیشہ رہیں گے	دونوں فریقوں کی مثال	مانند اندھے	اور بہرے کے	اور دیکھنے والے	اور سننے والے کے ہیں
دونوں فریقوں کی مثال ایسے ہے جیسے ایک شخص اندھا اور بہرہ ہو اور دوسرا دیکھنے اور سننے والا۔					

هَلۡ يَسۡتَوِيَانِ مَثَلًاۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝٢٤ وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا

هَلۡ	يَسۡتَوِيَانِ	مَثَلًاۚ	أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝٢٤	وَلَقَدۡ	أَرۡسَلۡنَا
کیا	وہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں	مثال میں	کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟	اور یقیناً	ہم نے بھیجا
کیا وہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں مثال کے اعتبار سے ؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟					

نُوحًا إِلَىٰ قَوۡمِهِۦٓ إِنِّي لَكُمۡ نَذِيرٞ مُّبِينٌ ۝٢٥

نُوحًا	إِلَىٰ قَوۡمِهِۦٓ	إِنِّي	لَكُمۡ	نَذِيرٞ	مُّبِينٌ ۝٢٥
نوحؑ کو	اس کی قوم کی طرف	بیشک میں	تمھارے لیے	ڈرانے والا ہوں	کھلم کھلا
اور یقیناً ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (تو نوحؑ نے کہا) بیشک میں تمھارے لیے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں					

أَن لَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّا ٱللَّهَۖ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ

أَن	لَّا تَعۡبُدُوٓاْ	إِلَّا ٱللَّهَۖ	إِنِّيٓ	أَخَافُ	عَلَيۡكُمۡ
یہ کہ	نہ تم عبادت کرو	مگر اللہ ہی کی	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر
یہ کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو بیشک میں تم پر دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔					

عَذَابَ يَوۡمٍ أَلِيمٖ ۝٢٦ فَقَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦ

عَذَابَ يَوۡمٍ أَلِيمٖ ۝٢٦	فَقَالَ	ٱلۡمَلَأُ	ٱلَّذِينَ	كَفَرُواْ	مِن قَوۡمِهِۦ
دردناک دن کے عذاب سے	تو کہا	ان وڈیروں نے	جنہوں نے	کفر کیا	اس کی قوم میں سے
تو ان کی قوم کے وڈیروں نے کہا جنہوں نے کفر کی روش اختیار کی					

مَا نَرَىٰكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَىٰكَ ٱتَّبَعَكَ

مَا نَرَىٰكَ	إِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَمَا نَرَىٰكَ	ٱتَّبَعَكَ
ہم نہیں دیکھتے تجھے	مگر	ایک بشر ہی	اپنے جیسا	اور ہم نہیں دیکھتے تجھے کہ	تیری پیروی کی ہو
ہم نہیں دیکھتے تجھے (اے نوحؑ) مگر اپنے جیسا ایک بشر ہی'					

إِلَّا ٱلَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِىَ ٱلرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ

إِلَّا	ٱلَّذِينَ	هُمْ	أَرَاذِلُنَا	بَادِىَ ٱلرَّأْيِ	وَمَا نَرَىٰ
مگر	انہی لوگوں نے	کہ وہ	ہمارے سب سے زیادہ گھٹیا ہیں	سرسری رائے میں	اور ہم نہیں دیکھتے
اور ہم نہیں دیکھتے مگر یہ کہ آپؐ کی پیروی کرنے والے بظاہر ہم میں ادنیٰ درجے کے لوگ ہیں۔					

لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾

لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِن فَضْلٍۭ	بَلْ	نَظُنُّكُمْ	كَٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾
تمھارے لیے	اپنے اوپر	کوئی برتری	بلکہ	ہم سمجھتے ہیں تمھیں	جھوٹے
اور ہمیں نظر نہیں آتی اپنے مقابلے میں تم لوگوں میں کوئی بھی فضلیت 'بلکہ ہمارا گمان تو یہی ہے کہ تم لوگ جھوٹے ہو۔					

قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ

قَالَ	يَٰقَوْمِ	أَرَءَيْتُمْ	إِن	كُنتُ	عَلَىٰ بَيِّنَةٍ
اس (نوحؑ) نے کہا	اے میری قوم!	دیکھو تو	اگر	میں ہوں	واضح دلیل پر
اس (نوحؑ) نے کہا اے میری قوم کے لوگو! ذرا غور کرو اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں					

مِّن رَّبِّي وَءَاتَىٰنِي رَحۡمَةٗ مِّنۡ عِندِهِۦ فَعُمِّيَتۡ عَلَيۡكُمۡ

عَلَيۡكُمۡ	فَعُمِّيَتۡ	مِّنۡ عِندِهِۦ	رَحۡمَةٗ	وَءَاتَىٰنِي	مِّن رَّبِّي
تم پر	پھر وہ (دلیل) چھپا دی گئی ہو	اپنے پاس سے	رحمت	اور اس نے مجھے دی ہو	اپنے رب کی طرف سے
اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت دی ہو (اور یہ وہ چیز ہے) جس کو تمھاری نظروں سے پوشیدہ رکھا گیا ہے					

أَنُلۡزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمۡ لَهَا كَٰرِهُونَ ٢٨ وَيَٰقَوۡمِ

وَيَٰقَوۡمِ	كَٰرِهُونَ ٢٨	لَهَا	وَأَنتُمۡ	أَنُلۡزِمُكُمُوهَا
اور اے میری قوم!	ناپسند کرتے ہو	اسے	جبکہ تم	تو کیا ہم پھر زبردستی چپکا دیں گے تم پر اس کو
تو کیا ہم پھر زبردستی اس کو تم پر چپکا دیں گے جبکہ تم اسے ناپسند کرتے ہو۔ اور اے میری قوم!				

لَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مَالًاۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا

إِلَّا	أَجۡرِيَ	إِنۡ	مَالًاۖ	عَلَيۡهِ	لَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ
مگر	میرا اجر	نہیں ہے	کوئی مال	اس (تبلیغ) پر	میں نہیں تم سے مانگتا
میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی مال نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ ہی کے ذمے ہے					

عَلَى ٱللَّهِۚ وَمَآ أَنَا۠ بِطَارِدِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْۚ إِنَّهُم

إِنَّهُم	ءَامَنُوٓاْۚ	ٱلَّذِينَ	بِطَارِدِ	وَمَآ أَنَا۠	عَلَى ٱللَّهِۚ
بیشک وہ	ایمان لائے	ان لوگوں کو جو	دھتکارنے والا	اور میں نہیں ہوں	اللہ کے ذمے
اور میں ایمان والوں کو دھتکارنے والا نہیں ہوں					

مُّلَٰقُواْ رَبِّهِمۡ وَلَٰكِنِّيٓ أَرَىٰكُمۡ قَوۡمًا تَجۡهَلُونَ۝٢٩

تَجۡهَلُونَ۝٢٩	قَوۡمًا	أَرَىٰكُمۡ	وَلَٰكِنِّيٓ	رَبِّهِمۡ	مُّلَٰقُواْ
تم جہالت کرتے ہو	ایسے لوگ کہ	تمھیں دیکھتا ہوں	اور لیکن میں	اپنے رب سے	ملنے والے ہیں

بیشک وہ جو اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور لیکن میں تمھیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت میں مبتلا ہو گئے ہو

وَيَٰقَوۡمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ ٱللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمۡۚ

طَرَدتُّهُمۡۚ	إِن	مِنَ ٱللَّهِ	يَنصُرُنِي	مَن	وَيَٰقَوۡمِ
میں انہیں دھتکار دوں؟	اگر	اللہ (کے عذاب) سے	میری مدد کرے گا	کون	اور اے میری قوم!

اور اے میری قوم کے لوگو! اگر میں ان مومنوں کو اپنے پاس سے نکال دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ۝٣٠ وَلَآ أَقُولُ لَكُمۡ عِندِي خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعۡلَمُ

خَزَآئِنُ ٱللَّهِ	عِندِي	لَكُمۡ	وَلَآ أَقُولُ	أَفَلَا تَذَكَّرُونَ۝٣٠
اللہ کے خزانے ہیں	کہ میرے پاس	تم سے	اور میں نہیں کہتا	کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ أَعۡلَمُ ٱلۡغَيۡبَ وَلَآ أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَآ أَقُولُ

وَلَآ أَقُولُ	مَلَكٌ	إِنِّي	وَلَآ أَقُولُ	ٱلۡغَيۡبَ	وَلَآ أَعۡلَمُ
اور نہ میں کہتا ہوں	فرشتہ ہوں	(یہ کہ) بیشک میں	اور نہ میں کہتا ہوں	غیب کو	اور نہ میں جانتا ہوں

اور نہ میں غیب کو جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں (یہ کہ) بیشک میں فرشتہ ہوں اور نہ میں کہتا ہوں

لِلَّذِينَ تَزۡدَرِيٓ أَعۡيُنُكُمۡ لَن يُؤۡتِيَهُمُ ٱللَّهُ خَيۡرًاۖ

لِلَّذِينَ	تَزۡدَرِيٓ	أَعۡيُنُكُمۡ	لَن يُؤۡتِيَهُمُ	ٱللَّهُ	خَيۡرًاۖ
ان لوگوں کے بارے میں جنہیں	حقیر دیکھتی ہیں	تمھاری آنکھیں	کہ انہیں ہرگز نہیں دے گا	اللہ	کوئی بھلائی

ان لوگوں کے بارے میں جنہیں تمھاری آنکھیں حقیر دیکھتی ہیں کہ انہیں اللہ ہرگز کوئی بھلائی نہیں دے گا

ٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا فِيٓ أَنفُسِهِمۡ إِنِّيٓ إِذٗا

ٱللَّهُ أَعۡلَمُ	بِمَا	فِيٓ أَنفُسِهِمۡ	إِنِّيٓ	إِذٗا
اللہ خوب جانتا ہے	جو کچھ	ان کے دلوں میں ہے	(اگر میں نے ایسے کہا تو) بلاشبہ میں	تب

اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اگر میں ایسی بات کہوں تو یقیناً میرا شمار ظالموں میں ہو جائے گا

لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ٣١ قَالُواْ يَٰنُوحُ قَدۡ جَٰدَلۡتَنَا فَأَكۡثَرۡتَ

لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ٣١	قَالُواْ	يَٰنُوحُ	قَدۡ	جَٰدَلۡتَنَا	فَأَكۡثَرۡتَ
ضرور ظالموں میں سے ہونگا	انہوں نے کہا	اے نوحؑ	یقیناً	تو نے ہم سے جھگڑا کیا	اور تو نے بہت کیا

انہوں نے کہا اے نوحؑ یقیناً تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور تو نے ہم سے بہت جھگڑا کیا

جِدَٰلَنَا فَأۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ

جِدَٰلَنَا	فَأۡتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	إِن	كُنتَ
ہم سے جھگڑا	لہذا تو لے آ ہم پر	وہ (عذاب) جس کا	تو ہمیں وعدہ دیتا ہے	اگر	تو ہے

لہذا تو لے آ ہم پر وہ (عذاب) جس کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔

مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ۝٣٢ قَالَ إِنَّمَا يَأۡتِيكُم بِهِ ٱللَّهُ إِن

إِن	ٱللَّهُ	بِهِ	إِنَّمَا يَأۡتِيكُم	قَالَ	مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ۝٣٢
اگر	اللہ (ہی)	وہ (عذاب)	یقیناً تم پر لائے گا	اس (نوحؑ) نے کہا	سچوں میں سے

اس (نوحؑ) نے کہا یقیناً تم پر وہ عذاب اللہ ہی لائے گا اگر اس نے چاہا

شَآءَ وَمَآ أَنتُم بِمُعۡجِزِينَ ۝٣٣ وَلَا يَنفَعُكُمۡ نُصۡحِيٓ إِنۡ

إِنۡ	نُصۡحِيٓ	وَلَا يَنفَعُكُمۡ	بِمُعۡجِزِينَ ۝٣٣	وَمَآ أَنتُم	شَآءَ
اگر	میری نصیحت	اور تمھیں نفع نہیں دے گی	(اسے) عاجز کرنے سے	اور تم نہیں ہو	اس نے چاہا

اور پھر تم اُس کو شکست نہیں دے سکو گے۔ اور تمھیں میری نصیحت نفع نہیں دے گی

أَرَدتُّ أَنۡ أَنصَحَ لَكُمۡ إِن كَانَ ٱللَّهُ

ٱللَّهُ	كَانَ	إِن	لَكُمۡ	أَنۡ أَنصَحَ	أَرَدتُّ
اللہ	ہو	اگر	تمھیں	یہ کہ میں نصیحت کروں	میں چاہوں

اگر میں تمھیں نصیحت کرنا بھی چاہوں اگر اللہ ہی تمھاری گمراہی کا فیصلہ کر چکا ہے۔

يُرِيدُ أَن يُغۡوِيَكُمۡۚ هُوَ رَبُّكُمۡ وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ۝٣٤

تُرۡجَعُونَ ۝٣٤	وَإِلَيۡهِ	رَبُّكُمۡ	هُوَ	أَن يُغۡوِيَكُمۡۚ	يُرِيدُ
تم لوٹائے جاؤ گے	اور اسی کی طرف	تمھارا رب ہے	وہی	یہ کہ تمھیں گمراہ رکھے	چاہتا

وہی تمھارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

أَمۡ يَقُولُونَ ٱفۡتَرَىٰهُۖ قُلۡ إِنِ ٱفۡتَرَيۡتُهُۥ

ٱفۡتَرَيۡتُهُۥ	إِنِ	قُلۡ	ٱفۡتَرَىٰهُۖ	يَقُولُونَ	أَمۡ
میں نے اسے خود گھڑا ہے	اگر	کہہ دیجیے	اس نے خود گھڑا ہے اس (قرآن) کو	وہ کہتے ہیں کہ	یا

یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اس قرآن کو گھڑا ہے کہہ دیجیے اگر میں نے خود اس قرآن کو گھڑا ہے

فَعَلَيَّ إِجۡرَامِي وَأَنَا۠ بَرِيٓءٞ مِّمَّا تُجۡرِمُونَ ٣٥

تُجۡرِمُونَ ٣٥	مِّمَّا	بَرِيٓءٞ	وَأَنَا۠	إِجۡرَامِي	فَعَلَيَّ
تم جرم کرتے ہو	اس سے جو	بری ہوں	اور میں	میرا جرم	تو مجھ ہی پر ہے

تو مجھ ہی پر میرا جرم ہے اور میں بری ہوں اس سے جو جرم تم کرتے ہو۔

وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُۥ لَن يُؤۡمِنَ مِن قَوۡمِكَ

مِن قَوۡمِكَ	يُؤۡمِنَ	لَن	أَنَّهُۥ	إِلَىٰ نُوحٍ	وَأُوحِيَ
تیری قوم میں سے	ایمان لائے گا	ہرگز نہیں	کہ بیشک	نوحؑ کی طرف	اور وحی کی گئی

اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ بیشک تیری قوم میں سے ہرگز ایمان نہیں لائے گا

إِلَّا مَن قَدۡ ءَامَنَ فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا كَانُواْ يَفۡعَلُونَ ٣٦

كَانُواْ يَفۡعَلُونَ ٣٦	بِمَا	فَلَا تَبۡتَئِسۡ	قَدۡ ءَامَنَ	مَن	إِلَّا
وہ کرتے رہے ہیں	اس وجہ سے جو	چنانچہ تو غم نہ کر	یقیناً ایمان لا چکا ہے (پہلے)	اس شخص کہ جو	سوائے

سوائے اس شخص کہ جو پہلے ایمان لا چکا ہے تو جو کچھ وہ کر رہے ہیں آپؐ اس کی وجہ سے غمگین نہ ہوں۔

وَٱصۡنَعِ ٱلۡفُلۡكَ بِأَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا وَلَا تُخَٰطِبۡنِي

وَلَا تُخَٰطِبۡنِي	وَوَحۡيِنَا	بِأَعۡيُنِنَا	ٱلۡفُلۡكَ	وَٱصۡنَعِ
اور تو مجھ سے بات نہ کرنا	اور ہماری وحی (ہدایات) کے مطابق	ہماری آنکھوں کے سامنے	ایک کشتی	اور تو بنا

اور اب آپؑ ہماری آنکھوں کے سامنے ایک کشتی بنایئے اور ہماری ہدایات کے مطابق۔

فِي ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓاْ إِنَّهُم مُّغۡرَقُونَ۝٣٧ وَيَصۡنَعُ ٱلۡفُلۡكَ

ٱلۡفُلۡكَ	وَيَصۡنَعُ	مُّغۡرَقُونَ۝٣٧	إِنَّهُم	ظَلَمُوٓاْ	فِي ٱلَّذِينَ
کشتی	اور وہ (نوحؑ) بناتا رہا	غرق کیے جائیں گے	بیشک وہ	ظلم (کفر) کیا	ان لوگوں کے متعلق جنھوں نے

اور جو ظالم ہیں ان کے متعلق مجھ سے بات نہ کیجیے گا اب یہ سب کے سب غرق کیے جائیں گے۔ اور نوحؑ کشتی بنا رہے تھے

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيۡهِ مَلَأٞ مِّن قَوۡمِهِۦ سَخِرُواْ

سَخِرُواْ	مِّن قَوۡمِهِۦ	مَلَأٞ	عَلَيۡهِ	مَرَّ	وَكُلَّمَا
تو وہ مذاق کرتے	اس کی قوم میں سے	کوئی وڈیرے	اس کے پاس سے	گزرتے	اور جب بھی

جب بھی آپؑ کے پاس سے آپؑ کی قوم کے سردار گزرتے تو وہ آپؑ کا مذاق اُڑاتے

مِنۡهُۚ قَالَ إِن تَسۡخَرُواْ مِنَّا فَإِنَّا

فَإِنَّا	مِنَّا	تَسۡخَرُواْ	إِن	قَالَ	مِنۡهُۚ
تو بیشک ہم بھی	ہم سے	تم (آج) مذاق کرتے ہو	اگر	اس (نوحؑ) نے کہا	اس سے

نوحؑ نے کہا اگر آج تم ہم سے مذاق کرتے ہو تو

نَسۡخَرُ مِنكُمۡ كَمَا تَسۡخَرُونَ ٣٨ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ

نَسۡخَرُ	مِنكُمۡ	كَمَا	تَسۡخَرُونَ ٣٨	فَسَوۡفَ	تَعۡلَمُونَ
(ایک روز) مذاق کرینگے	تم سے	جس طرح	تم مذاق کرتے ہو	پھر جلد ہی	تم جان لوگے
(وہ وقت قریب آنے والا ہے کہ) ہم بھی تم سے مذاق کرینگے جس طرح تم مذاق کرتے ہو تو عنقریب تم جان لوگے					

مَن يَأۡتِيهِ عَذَابٌ يُخۡزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ

مَن	يَأۡتِيهِ	عَذَابٌ	يُخۡزِيهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيۡهِ
کون شخص ہے کہ	اس پر آتا ہے	عذاب	جو اسے رسوا کردے گا (دنیا میں)	اور اترے گا	اس پر
کہ کس پر آتا ہے وہ عذاب جو اسے (دنیا میں) رسوا کردے گا اور کس پر (آخرت میں) ہمیشہ کا عذاب اترے گا۔					

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ٣٩ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَمۡرُنَا وَفَارَ

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ٣٩	حَتَّىٰٓ	إِذَا	جَآءَ	أَمۡرُنَا	وَفَارَ
ہمیشہ کا عذاب (آخرت میں)	حتیٰ کہ	جب	آگیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا
حتیٰ کہ جب ہمارا حکم آگیا اور تنور نے جوش مارا					

ٱلتَّنُّورُ قُلۡنَا ٱحۡمِلۡ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ ٱثۡنَيۡنِ

ٱلتَّنُّورُ	قُلۡنَا	ٱحۡمِلۡ	فِيهَا	مِن كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ	ٱثۡنَيۡنِ
تنور نے	تو ہم نے کہا	سوار کرلے	اس (کشتی) میں	ہر قسم سے جوڑا	(نر اور مادہ ہر ایک سے) دو
تو ہم نے کہا اے نوحؑ اپنی اس کشتی میں تمام جانداروں کا ایک ایک جوڑا رکھ لو					

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ ٱلْقَوْلُ

ٱلْقَوْلُ	عَلَيْهِ	سَبَقَ	مَن	إِلَّا	وَأَهْلَكَ
(ہمارا) حکم	اس کے متعلق	پہلے گزر چکا	اس شخص کے کہ	سوائے	اور اپنے گھر والوں کو
اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے ان کے جن کے بارے میں پہلے حکم گزر چکا ہے					

وَمَنْ ءَامَنَ ۚ وَمَآ ءَامَنَ مَعَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾

إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾	مَعَهُۥٓ	ءَامَنَ	وَمَآ	ءَامَنَ ۚ	وَمَنْ
مگر تھوڑے ہی (لوگ)	اس کے ساتھ	ایمان لائے تھے	اور نہیں	ایمان لا چکے	اور ان کو (بھی سوار کر لے) جو
اور ایمان والوں کو بھی سوار کر لو اور نہیں ایمان لائے تھے مگر بہت ہی کم لوگ۔					

وَقَالَ ٱرْكَبُوا۟ فِيهَا بِسْمِ ٱللَّهِ مَجْر۪ىٰهَا وَمُرْسَىٰهَآ ۚ

وَمُرْسَىٰهَآ ۚ	مَجْر۪ىٰهَا	بِسْمِ ٱللَّهِ	فِيهَا	ٱرْكَبُوا۟	وَقَالَ
اور اس کا ٹھہرنا	اس کا چلنا	اللہ کے نام کے ساتھ ہے	اس (کشتی) میں	تم سوار ہو جاؤ	اور (نوحؑ نے) کہا
اور (نوحؑ نے) کہا تم اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام کے ساتھ ہی اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے					

إِنَّ رَبِّى لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾ وَهِىَ تَجْرِى

تَجْرِى	وَهِىَ	رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾	لَغَفُورٌ	رَبِّى	إِنَّ
چلتی ہے	اور وہ (کشتی)	رحم کرنے والا ہے	بخشنے والا	میرا رب	بیشک
بیشک میرا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔					

بِهِمۡ فِي مَوۡجٖ كَٱلۡجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ٱبۡنَهُۥ

ٱبۡنَهُۥ	نُوحٌ	وَنَادَىٰ	كَٱلۡجِبَالِ	فِي مَوۡجٖ	بِهِمۡ
اپنے بیٹے کو	نوحؑ نے	اور آواز دی	جو پہاڑوں جیسی تھی	ایسی موجوں میں	انہیں لے کر

اور وہ کشتی انہیں لے کر ایسی موجوں میں چلتی تھی جو پہاڑوں جیسی تھی اور نوحؑ نے اپنے بیٹے کو آواز دی

وَكَانَ فِي مَعۡزِلٖ يَٰبُنَيَّ ٱرۡكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن

وَلَا تَكُن	مَّعَنَا	ٱرۡكَب	يَٰبُنَيَّ	فِي مَعۡزِلٖ	وَكَانَ
اور تو نہ ہو	ہمارے ساتھ	تو بھی سوار ہو جا	اے میرے بیٹے	(سب سے) الگ تھلگ	اور وہ تھا

اور وہ سب سے الگ تھلگ تھا اے میرے بیٹے تو بھی ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت رہو۔

مَّعَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَـَٔاوِيٓ إِلَىٰ جَبَلٖ يَعۡصِمُنِي

يَعۡصِمُنِي	إِلَىٰ جَبَلٖ	سَـَٔاوِيٓ	قَالَ	مَّعَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿٤٢﴾
وہ مجھے بچالے گا	کسی پہاڑ کی طرف	میں ابھی پناہ لے لیتا ہوں	اس نے کہا	کافروں کے ساتھ

اس نے کہا میں ابھی کسی پہاڑ کی طرف پناہ لے لیتا ہوں وہ مجھے پانی (کے عذاب) سے بچالے گا

مِنَ ٱلۡمَآءِۚ قَالَ لَا عَاصِمَ ٱلۡيَوۡمَ مِنۡ أَمۡرِ ٱللَّهِ إِلَّا

إِلَّا	مِنۡ أَمۡرِ ٱللَّهِ	ٱلۡيَوۡمَ	لَا عَاصِمَ	قَالَ	مِنَ ٱلۡمَآءِۚ
مگر	اس کے حکم (عذاب) سے	آج	کوئی بچانے والا نہیں	اس (نوحؑ) نے کہا	پانی (کے عذاب) سے

اس (نوحؑ) نے کہا آج اس کے حکم (عذاب) سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر اللہ رحم کرے

مَن رَّحِمَۚ وَحَالَ بَيۡنَهُمَا ٱلۡمَوۡجُ فَكَانَ

فَكَانَ	ٱلۡمَوۡجُ	بَيۡنَهُمَا	وَحَالَ	رَّحِمَۚ	مَن
تو وہ ہو گیا	موج	ان دونوں کے درمیان	اور حائل ہو گئی	وہ (اللہ) رحم کرے	جس پر

اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ غرق ہونے والوں میں سے ہو گیا۔

مِنَ ٱلۡمُغۡرَقِينَ ﴿٤٣﴾ وَقِيلَ يَٰٓأَرۡضُ ٱبۡلَعِي مَآءَكِ وَيَٰسَمَآءُ

وَيَٰسَمَآءُ	مَآءَكِ	ٱبۡلَعِي	يَٰٓأَرۡضُ	وَقِيلَ	مِنَ ٱلۡمُغۡرَقِينَ ﴿٤٣﴾
اور اے آسمان!	اپنا پانی	تو نگل لے	اے زمین!	اور کہا گیا	غرق کیے گئے لوگوں میں سے

اور حکم دیا گیا اے زمین! تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان!

أَقۡلِعِي وَغِيضَ ٱلۡمَآءُ وَقُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ وَٱسۡتَوَتۡ

وَٱسۡتَوَتۡ	ٱلۡأَمۡرُ	وَقُضِيَ	ٱلۡمَآءُ	وَغِيضَ	أَقۡلِعِي
اور وہ (کشتی) جا ٹھہری	(ان کا) کام	اور تمام کر دیا گیا	پانی	اور کم کر دیا گیا	تو تھم جا (برسنے سے)

تو تھم جا (برسنے سے) اور پانی کم کر دیا گیا اور ان کا کام تمام کر دیا گیا اور وہ کشتی جودی پہاڑ پر جا ٹھہری

عَلَى ٱلۡجُودِيِّۖ وَقِيلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٤٤﴾ وَنَادَىٰ نُوحٞ رَّبَّهُۥ

رَّبَّهُۥ	وَنَادَىٰ نُوحٞ	لِّلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٤٤﴾	بُعۡدًا	وَقِيلَ	عَلَى ٱلۡجُودِيِّۖ
اپنے رب کو	اور نوحؑ نے پکارا	ظالم لوگوں کے لیے	دوری (لعنت) ہے	اور کہا گیا	جودی (پہاڑ) پر

اور کہا گیا ظالم لوگوں کے لیے دوری (لعنت) ہے۔ اور نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا

فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ٱبْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ

وَإِنَّ	مِنْ أَهْلِي	ٱبْنِي	إِنَّ	رَبِّ	فَقَالَ
اور بلاشبہ	میرے اہل میں سے ہے	میرا بیٹا	بیشک	اے میرے رب!	پس اس کہا

پس نوحؑ نے کہا اے میرے رب! بیشک میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے

وَعْدَكَ ٱلْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ ٱلْحَـٰكِمِينَ۝٤٥ قَالَ

قَالَ	ٱلْحَـٰكِمِينَ۝٤٥	أَحْكَمُ	وَأَنتَ	ٱلْحَقُّ	وَعْدَكَ
(اللہ نے) فرمایا	تمام فیصلہ کرنے والوں سے	بہتر فیصلہ کرنے والا ہے	اور تو	حق ہے	تیرا وعدہ

اور بلاشبہ تیرا وعدہ حق ہے اور تو تمام فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(اللہ نے) فرمایا

يَـٰنُوحُ إِنَّهُۥ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُۥ عَمَلٌ

عَمَلٌ	إِنَّهُۥ	مِنْ أَهْلِكَ ۖ	لَيْسَ	إِنَّهُۥ	يَـٰنُوحُ
عمل	بلاشبہ اس کا	تیرے اہل میں سے	نہیں ہے	بیشک وہ	اے نوحؑ

اے نوحؑ بیشک وہ تیرے اہل میں سے نہیں ہے بلاشبہ اس کا عمل اچھا نہیں ہے

غَيْرُ صَـٰلِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ

بِهِۦ	لَكَ	لَيْسَ	مَا	فَلَا تَسْـَٔلْنِ	غَيْرُ صَـٰلِحٍ ۖ
اس کا	تجھے	نہیں ہے	اس چیز کا کہ	چنانچہ تو مجھ سے سوال نہ کر	اچھا نہیں ہے

چنانچہ آپؑ مجھ سے اس چیز کا سوال نہ کریں جس کے بارے میں آپؑ کو کوئی علم نہیں

عِلۡمٌۖ إِنِّيٓ أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلۡجَٰهِلِينَ ٤٦

عِلۡمٌۖ	إِنِّيٓ	أَعِظُكَ	أَن	تَكُونَ	مِنَ ٱلۡجَٰهِلِينَ ٤٦
کوئی علم	بیشک میں	تجھے نصیحت کرتا ہوں	یہ کہ	تو (نہ) ہو	جاہلوں میں سے
بیشک میں آپؑ کو نصیحت کرتا ہوں یہ کہ آپؑ جاہلوں میں سے نہ ہوں۔					

قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ أَنۡ أَسۡـَٔلَكَ

قَالَ	رَبِّ	إِنِّيٓ	أَعُوذُ بِكَ	أَنۡ	أَسۡـَٔلَكَ
اس (نوحؑ) نے کہا	اے میرے رب!	بیشک میں	تیری پناہ میں آتا ہوں	اس سے کہ	میں تجھ سے سوال کروں
اس (نوحؑ) نے کہا اے میرے رب! بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں تجھ سے ایسی چیز کا سوال کروں					

مَا لَيۡسَ لِي بِهِۦ عِلۡمٌۖ وَإِلَّا تَغۡفِرۡ لِي

مَا	لَيۡسَ	لِي	بِهِۦ	عِلۡمٌۖ	وَإِلَّا تَغۡفِرۡ لِي
اس چیز کا کہ	نہیں ہے	مجھے	اس کا	کوئی علم	اور اگر تو نے میری بخشش نہ کی
جس کا مجھے کوئی علم نہیں ہے اور اگر تو نے میری بخشش نہ کی					

وَتَرۡحَمۡنِيٓ أَكُن مِّنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ٤٧ قِيلَ يَٰنُوحُ ٱهۡبِطۡ

وَتَرۡحَمۡنِيٓ	أَكُن	مِّنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ٤٧	قِيلَ	يَٰنُوحُ	ٱهۡبِطۡ
اور تو نے مجھ پر رحم (نہ) کیا	تو میں ہو جاؤں گا	خسارہ پانے والوں میں سے	کہا گیا	اے نوحؑ!	تو اتر
اور تو نے مجھ پر رحم (نہ) کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ کہا گیا اے نوحؑ!					

بِسَلَٰمٖ مِّنَّا وَبَرَكَٰتٍ عَلَيۡكَ وَعَلَىٰٓ أُمَمٖ

بِسَلَٰمٖ	مِّنَّا	وَبَرَكَٰتٍ	عَلَيۡكَ	وَعَلَىٰٓ أُمَمٖ
سلامتی کے ساتھ	ہماری طرف سے	اور بہت برکتوں (کے ساتھ)	تجھ پر	اور ان جماعتوں پر
تو اتر ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں اور ان جماعتوں پر جو تیرے ساتھ ہیں				

مِّمَّن مَّعَكَۚ وَأُمَمٞ سَنُمَتِّعُهُمۡ ثُمَّ يَمَسُّهُم

مِّمَّن	مَّعَكَۚ	وَأُمَمٞ	سَنُمَتِّعُهُمۡ	ثُمَّ	يَمَسُّهُم
جو ان میں سے ہونگی جو	تیرے ساتھ ہیں	اور کچھ جماعتیں ہونگی	کہ عنقریب ہم انہیں فائدہ دینگے	پھر	انہیں پہنچے گا
اور کچھ اور قومیں (بھی ہونگی) جنہیں ہم (دنیا کے) کچھ فوائد دینگے					

مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٞ ٤٨ تِلۡكَ مِنۡ أَنۢبَآءِ ٱلۡغَيۡبِ نُوحِيهَآ إِلَيۡكَۖ

مِّنَّا	عَذَابٌ أَلِيمٞ ٤٨	تِلۡكَ	مِنۡ أَنۢبَآءِ ٱلۡغَيۡبِ	نُوحِيهَآ	إِلَيۡكَۖ
ہماری طرف سے	دردناک عذاب	یہ	کچھ غیب کی خبریں ہیں	ہم انہیں وحی کرتے ہیں	آپؐ کی طرف
اور پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں ہم انہیں آپؐ کی طرف وحی کرتے ہیں					

مَا كُنتَ تَعۡلَمُهَآ أَنتَ وَلَا قَوۡمُكَ مِن قَبۡلِ هَٰذَاۖ فَٱصۡبِرۡۖ

مَا كُنتَ	تَعۡلَمُهَآ	أَنتَ	وَلَا قَوۡمُكَ	مِن قَبۡلِ هَٰذَاۖ	فَٱصۡبِرۡۖ
آپؐ نہ تھے	ان کو جانتے	آپؐ	اور نہ آپؐ کی قوم	اس (وحی) سے پہلے	پس آپ صبر کیجیے
اس سے پہلے آپؐ ﷺ ان کو جانتے نہ تھے اور نہ آپؐ ﷺ کی قوم۔ پس آپ صبر کیجیے					

إِنَّ ٱلۡعَـٰقِبَةَ لِلۡمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمۡ هُودًاۚ

هُودًاۚ	أَخَاهُمۡ	وَإِلَىٰ عَادٍ	لِلۡمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾	ٱلۡعَـٰقِبَةَ	إِنَّ
ہود کو	ان کے بھائی	اور (ہم نے بھیجا) عاد کی طرف	متقین کے لیے ہے	بہترین انجام	بیشک
بیشک بہترین انجام متقین کے لیے ہے۔ اور ہم نے عادؑ کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا					

قَالَ يَـٰقَوۡمِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنۡ إِلَـٰهٍ

مِّنۡ إِلَـٰهٍ	لَكُم	مَا	ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ	يَـٰقَوۡمِ	قَالَ
کوئی معبود	تمھارے لیے	نہیں ہے	تم اللہ کی عبادت کرو	اے میری قوم!	اس نے کہا
اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں					

غَيۡرُهُۥٓۖ إِنۡ أَنتُمۡ إِلَّا مُفۡتَرُونَ ﴿٥٠﴾ يَـٰقَوۡمِ لَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ

لَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ	يَـٰقَوۡمِ	مُفۡتَرُونَ ﴿٥٠﴾	إِلَّا	إِنۡ أَنتُمۡ	غَيۡرُهُۥٓۖ
میں تم سے سوال نہیں کرتا	اے میری قوم!	جھوٹ گھڑنے والے	مگر	تم نہیں ہو	اس کے سوا
(اس سلسلے میں) تم محض جھوٹ گھڑتے ہو۔ اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا					

عَلَيۡهِ أَجۡرًاۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَى ٱلَّذِي

عَلَى ٱلَّذِي	إِلَّا	أَجۡرِيَ	إِنۡ	أَجۡرًاۖ	عَلَيۡهِ
اس ذات پر جس نے	مگر	میرا اجر	نہیں ہے	کسی اجر کا	اس (تبلیغ) پر
میرا اجر اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا					

فَطَرَنِيٓۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ٥١ وَيَٰقَوۡمِ ٱسۡتَغۡفِرُواْ رَبَّكُمۡ ثُمَّ

ثُمَّ	رَبَّكُمۡ	ٱسۡتَغۡفِرُواْ	وَيَٰقَوۡمِ	أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ٥١	فَطَرَنِيٓۚ
پھر	اپنے رب سے	تم استغفار کرو	اور اے میری قوم!	کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟	مجھے پیدا کیا
کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ اور اے میری قوم کے لوگوں! تم اپنے رب سے استغفار کرو					

تُوبُوٓاْ إِلَيۡهِ يُرۡسِلِ ٱلسَّمَآءَ عَلَيۡكُم مِّدۡرَارٗا

مِّدۡرَارٗا	عَلَيۡكُم	ٱلسَّمَآءَ	يُرۡسِلِ	إِلَيۡهِ	تُوبُوٓاْ
خوب برسنے والا	تم پر	بادل	وہ بھیجے گا	اس کی طرف	تم توبہ (رجوع) کرو
پھر تم اس کی طرف رجوع کرو وہ آسمان سے تم پر خوب پانی برسائے گا					

وَيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمۡ وَلَا تَتَوَلَّوۡاْ مُجۡرِمِينَ ٥٢

مُجۡرِمِينَ ٥٢	وَلَا تَتَوَلَّوۡاْ	إِلَىٰ قُوَّتِكُمۡ	قُوَّةً	وَيَزِدۡكُمۡ
مجرم بن کر	اور تم منہ نہ پھیرو	تمھاری (موجودہ) قوت کے ساتھ	قوت میں	اور وہ تمھیں بڑھادے گا
اور تمھاری موجودہ قوت میں مزید قوت کا اضافہ فرمائے گا اور تم مجرم بن کر منہ نہ پھیرو۔				

قَالُواْ يَٰهُودُ مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٖ وَمَا نَحۡنُ بِتَارِكِيٓ

بِتَارِكِيٓ	وَمَا نَحۡنُ	بِبَيِّنَةٖ	مَا جِئۡتَنَا	يَٰهُودُ	قَالُواْ
چھوڑنے والے	اور ہم نہیں ہیں	کوئی واضح دلیل	تو نہیں لایا ہمارے پاس	اے ہود!	انہوں نے کہا
انہوں نے کہا اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لائے					

ءَالِهَتِنَا عَن قَوۡلِكَ وَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِينَ۝٥٣ إِن نَّقُولُ

إِن نَّقُولُ	بِمُؤۡمِنِينَ۝٥٣	لَكَ	وَمَا نَحۡنُ	عَن قَوۡلِكَ	ءَالِهَتِنَا
ہم نہیں کہتے	ایمان لانے والے	تجھ پر	اور ہم نہیں ہیں	(صرف) تیرے کہنے پر	اپنے معبودوں کو
اور ہم اپنے معبودوں کو تمھارے کہنے پر چھوڑنے والے اور تجھ پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔					

إِلَّا ٱعۡتَرَىٰكَ بَعۡضُ ءَالِهَتِنَا بِسُوٓءٖۗ قَالَ إِنِّيٓ

إِنِّيٓ	قَالَ	بِسُوٓءٖۗ	بَعۡضُ ءَالِهَتِنَا	ٱعۡتَرَىٰكَ	إِلَّا
بیشک میں	اس (ہودؑ) نے کہا	برائی (خلل دماغ) میں	ہمارے کسی معبود نے	یہ کہ تجھے مبتلا کر دیا ہے	مگر
بلکہ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تجھے آسیب پہنچا کر دیوانہ کر دیا ہے اس (ہودؑ) نے کہا					

أُشۡهِدُ ٱللَّهَ وَٱشۡهَدُوٓاْ أَنِّي بَرِيٓءٞ مِّمَّا تُشۡرِكُونَ۝٥٤

تُشۡرِكُونَ۝٥٤	مِّمَّا	بَرِيٓءٞ	أَنِّي	وَٱشۡهَدُوٓاْ	أُشۡهِدُ ٱللَّهَ
تم شریک ٹھہراتے ہو	ان سے جنہیں	بری ہوں	کہ بیشک میں	اور تم بھی گواہ رہو	اللہ کو گواہ بناتا ہوں
بیشک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ بیشک میں بری ہوں ان سے جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو					

مِن دُونِهِۦۖ فَكِيدُونِي جَمِيعٗا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ۝٥٥ إِنِّي

إِنِّي	لَا تُنظِرُونِ۝٥٥	ثُمَّ	جَمِيعٗا	فَكِيدُونِي	مِن دُونِهِۦۖ
بیشک میں نے	تم مجھے مہلت نہ دو	پھر	سب ملکر	لہذا تم مجھے (نقصان پہنچانے کی) تدبیر کر لو	اس (اللہ) کے سوا
اس (اللہ) کے سوا، لہذا تم سب مل کر مجھے (نقصان پہنچانے کی) تدبیر کر لو پھر تم مجھے مہلت نہ دو۔					

تَوَكَّلْتُ عَلَى ٱللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمۚ مَّا مِن دَآبَّةٍ

مِن دَآبَّةٍ	مَّا	وَرَبِّكُمۚ	رَبِّي	عَلَى ٱللَّهِ	تَوَكَّلْتُ
کوئی جاندار	نہیں ہے	اور تمھارارب ہے	جو میرارب ہے	اللہ پر	بھروسہ کیاہے

بیشک میں نے اللہ پر بھروسہ کیاہے جو میراا اور تمھارارب ہے نہیں ہے کوئی جاندار

إِلَّا هُوَ ءَاخِذُۢ بِنَاصِيَتِهَآۚ إِنَّ رَبِّي

رَبِّي	إِنَّ	بِنَاصِيَتِهَآۚ	ءَاخِذُۢ	هُوَ	إِلَّا
میرارب	بلاشبہ	اس کی پیشانی	پکڑے ہوئے ہے	وہ(اللہ)	مگر

مگر وہ اللہ اس کی پیشانی پکڑے ہوئے ہے بلاشبہ میرارب سیدھے راستے پر ہے۔

عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٦﴾ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّآ

مَّآ	أَبْلَغْتُكُم	فَقَدْ	تَوَلَّوْاْ	فَإِن	عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٦﴾
وہ چیز کہ	میں نے تمھیں پہنچادی ہے	تویقیناً	تم روگردانی کرو	پھر اگر	سیدھے راستے پر ہے

پھر اگر تم روگردانی کرو(انکار کرو) تویقیناًمیں نے تمھیں وہ پیغام پہنچادیا ہے

أُرْسِلْتُ بِهِۦٓ إِلَيْكُمْۚ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا

قَوْمًا	رَبِّي	وَيَسْتَخْلِفُ	إِلَيْكُمْۚ	بِهِۦٓ	أُرْسِلْتُ
ایک اور قوم کو	میرارب	اور تمھاراجانشین بنادے گا	تمھاری طرف	اس کے ساتھ	میں بھیجاگیاہوں

جو مجھے تمھاری طرف دے کر بھیجاگیاہے اور میرارب تمھاری جگہ کسی اور قوم کولے آئے گا

غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُۥ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ رَبِّى عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ

عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ	رَبِّى	إِنَّ	شَيْـًٔا	وَلَا تَضُرُّونَهُۥ	غَيْرَكُمْ
ہر چیز پر	میرا رب	بیشک	کچھ بھی	اور تم اسے نقصان نہ پہنچا سکو گے	تمھارے سوا
اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔					

حَفِيظٌ ۝٥٧ وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا

هُودًا	نَجَّيْنَا	أَمْرُنَا	جَآءَ	وَلَمَّا	حَفِيظٌ ۝٥٧
ہودؑ کو	تو ہم نے نجات دی	ہمارا حکم (عذاب)	آگیا	اور جب	نگہبان ہے
اور جب ہمارے (عذاب) کا فیصلہ آگیا تو ہم نے ہودؑ کو اور اہل ایمان کو اپنی رحمت سے بچا لیا					

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَٰهُم

وَنَجَّيْنَٰهُم	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	مَعَهُۥ	ءَامَنُوا۟	وَٱلَّذِينَ
اور ہم نے انہیں نجات دی	اپنی رحمت سے	اس کے ساتھ	ایمان لائے تھے	اور ان لوگوں کو جو
اور ہم نے انہیں نہایت سخت عذاب سے نجات دی۔				

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝٥٨ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا۟ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا۟

وَعَصَوْا۟	بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ	جَحَدُوا۟	عَادٌ ۖ	وَتِلْكَ	مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝٥٨
اور نافرمانی کی	اپنے رب کی آیات کا	انہوں نے انکار کیا تھا	عاد ہیں	اور یہ	نہایت سخت عذاب سے
اور یہ قوم عاد ہے جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا					

رُسُلَهُۥ وَٱتَّبَعُوٓاْ أَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٖ ٥٩ وَأُتۡبِعُواْ

رُسُلَهُۥ	وَٱتَّبَعُوٓاْ	أَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٖ ٥٩	وَأُتۡبِعُواْ
اس (رب) کے رسولوں کی	اور انہوں نے پیروی کی	ہر سرکش عنادرکھنے والے کے حکم کی	اور انکے پیچھے لگادی گئی
اوراس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور انہوں نے ہر سرکش عنادرکھنے والے کے حکم کی پیروی کی			

فِي هَٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا لَعۡنَةٗ وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ أَلَآ إِنَّ عَادٗا

فِي هَٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا	لَعۡنَةٗ	وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ	أَلَآ	إِنَّ	عَادٗا
اس دنیامیں	لعنت	اور قیامت کے دن بھی	آگاہ رہو!	بیشک	قوم عادنے
اور انکے پیچھے لگادی گئی لعنت اس دنیامیں بھی اور قیامت کے دن بھی۔ آگاہ رہو!					

كَفَرُواْ رَبَّهُمۡۗ أَلَا بُعۡدٗا لِّعَادٖ قَوۡمِ هُودٖ ٦٠

كَفَرُواْ	رَبَّهُمۡۗ	أَلَا	بُعۡدٗا	لِّعَادٖ	قَوۡمِ هُودٖ ٦٠
انکار کیا	اپنے رب کا	سن لو!	دوری (پھٹکار) ہے	عاد کے لیے	(یعنی) قوم ہود (کے لیے)
بیشک قوم عادنے اپنے رب کا انکار کیا سن لو! پھٹکار ہے عاد پر جو قوم ہودؑ تھی					

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمۡ صَٰلِحٗاۚ قَالَ يَٰقَوۡمِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ

وَإِلَىٰ ثَمُودَ	أَخَاهُمۡ	صَٰلِحٗاۚ	قَالَ	يَٰقَوۡمِ	ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ
اور (ہم نے بھیجا) ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالحؑ کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو
اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو					

مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم

مَا	لَكُم	مِّنْ إِلَٰهٍ	غَيْرُهُۥ ۖ	هُوَ	أَنشَأَكُم
نہیں ہے	تمھارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	اسی نے	تمھیں پیدا کیا ہے
تمھارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اسی نے تمھیں زمین سے پیدا کیا ہے					

مِّنَ ٱلْأَرْضِ وَٱسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَٱسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوٓا۟

مِّنَ ٱلْأَرْضِ	وَٱسْتَعْمَرَكُمْ	فِيهَا	فَٱسْتَغْفِرُوهُ	ثُمَّ	تُوبُوٓا۟
زمین سے	اور اسی نے تمھیں آباد کیا	اس میں	لہٰذا تم اسی سے بخشش طلب کرو	پھر	تم توبہ کرو
اور اسی نے تمھیں اس زمین میں بسایا ہے لہٰذا تم اسی سے بخشش طلب کرو پھر تم اسی کی طرف رجوع (توبہ) کرو					

إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّى قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا۟

إِلَيْهِ ۚ	إِنَّ	رَبِّى	قَرِيبٌ	مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾	قَالُوا۟
اس کی طرف	بیشک	میرا رب	قریب ہے	(دعائیں) قبول کرنے والا ہے	انہوں نے کہا
بیشک میرا رب قریب ہے اور دعائیں قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا					

يَٰصَٰلِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَآ ۖ

يَٰصَٰلِحُ	قَدْ	كُنتَ	فِينَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ هَٰذَآ ۖ
اے صالح!	یقیناً	تو تھا	ہم میں	امیدوں کا مرکز	اس سے پہلے
اے صالح! آپؑ سے تو ہماری بڑی اُمیدیں وابستہ تھیں اس سے پہلے					

أَتَنْهَىٰنَآ أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَا وَإِنَّنَا

أَتَنْهَىٰنَآ	أَن نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ	ءَابَآؤُنَا	وَإِنَّنَا
کیاتوہمیں روکتاہے	کہ ہم عبادت کریں	ان کی جن کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا؟	اور بیشک ہم
کیاتوہمیں ان کی عبادت سے روکتاہے جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے					

لَفِى شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَآ إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

لَفِى شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُونَآ	إِلَيْهِ	مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾
یقیناًایک ایسے شک میں ہیں	اس چیز(توحید)سے کہ	توہمیں بلاتاہے	اس کی طرف	جوپریشان کرنے والاہے
اور ہمیں تواس دین میں شک ہے جس کی طرف توہمیں بلاتاہے۔				

قَالَ يَـٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ

قَالَ	يَـٰقَوْمِ	أَرَءَيْتُمْ	إِن	كُنتُ	عَلَىٰ بَيِّنَةٍ
اس(صالح)نے کہا	اے میری قوم!	بھلابتاؤتو	اگر	میں ہوں	واضح دلیل پر
صالحؑ نے کہا اے میری قوم!ذراسوچوتوسہی اگر میں رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں					

مِّن رَّبِّى وَءَاتَىٰنِى مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِى

مِّن رَّبِّى	وَءَاتَىٰنِى	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَن	يَنصُرُنِى
اپنے رب کی طرف سے	اوراس نے مجھے دی ہو	اپنی طرف سے	رحمت(نبوت)	توکون	میری مدد کرے گا
اوراس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت(نبوت)دی ہو توکون میری مدد کرے گا					

مِنَ ٱللَّهِ إِنۡ عَصَيۡتُهُۥۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي

مِنَ ٱللَّهِ	إِنۡ	عَصَيۡتُهُۥۖ	فَمَا تَزِيدُونَنِي
اللہ (کے عذاب)	اگر	میں اس کی نافرمانی کروں؟	پھر (اگر تمھاری مان لوں تو) تم مجھے زیادہ نہیں کروگے

اللہ (کے عذاب) سے اگر میں اس کی نافرمانی کروں؟ پھر (اگر تمھاری مان لوں تو) تم مجھے زیادہ نہیں کروگے

غَيۡرَ تَخۡسِيرٖ ٦٣ وَيَٰقَوۡمِ هَٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمۡ

غَيۡرَ	تَخۡسِيرٖ ٦٣	وَيَٰقَوۡمِ	هَٰذِهِۦ	نَاقَةُ ٱللَّهِ	لَكُمۡ
سوائے	خسارہ دینے کے	اور اے میری قوم!	یہ	اللہ کی اونٹنی ہے	تمھارے لیے

سوائے خسارہ دینے کے۔ اور اے میری قوم! یہ تمھارے لیے اللہ کی اونٹنی نشانی ہے

ءَايَةٗۖ فَذَرُوهَا تَأۡكُلۡ فِيٓ أَرۡضِ ٱللَّهِۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٖ

ءَايَةٗۖ	فَذَرُوهَا	تَأۡكُلۡ	فِيٓ أَرۡضِ ٱللَّهِۖ	وَلَا تَمَسُّوهَا	بِسُوٓءٖ
نشانی	لہذا تم اسے چھوڑ دو	کہ کھاتی (چرتی) پھرے	اللہ کی زمین میں	اور تم اسے ہاتھ نہ لگانا	برائی کے ساتھ

لہذا تم اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی (چرتی) پھرے اور تم اسے برائی کے ساتھ ہاتھ نہ لگانا

فَيَأۡخُذَكُمۡ عَذَابٞ قَرِيبٞ ٦٤ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ

فَيَأۡخُذَكُمۡ	عَذَابٞ	قَرِيبٞ ٦٤	فَعَقَرُوهَا	فَقَالَ
ورنہ تمھیں پکڑ لے گا	عذاب	قریب ہی	پھر انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں	تو (صالحؑ نے) کہا

ورنہ فوری عذاب تمھیں پکڑ لے گا۔ پھر انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں تو (صالحؑ نے) کہا

تَمَتَّعُواْ فِي دَارِكُمۡ ثَلَٰثَةَ أَيَّامٖۖ ذَٰلِكَ وَعۡدٌ

تَمَتَّعُواْ	فِي دَارِكُمۡ	ثَلَٰثَةَ	أَيَّامٖۖ	ذَٰلِكَ	وَعۡدٌ
تم فائدہ اُٹھا لو	اپنے گھروں میں	تین	دن	یہ	ایسا وعدہ ہے
تم اپنے گھروں میں تین دن تک فائدہ اُٹھا لو رہ بس لو۔ یہ وہ وعدہ ہے					

غَيۡرُ مَكۡذُوبٖ ٦٥ فَلَمَّا جَآءَ أَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا صَٰلِحٗا

غَيۡرُ مَكۡذُوبٖ ٦٥	فَلَمَّا	جَآءَ	أَمۡرُنَا	نَجَّيۡنَا	صَٰلِحٗا
کہ نہیں جھوٹ بولا گیا (اس میں)	پھر جب	آ گیا	ہمارا حکم (عذاب)	تو ہم نے نجات دی	صالحؑ کو
جو جھوٹا ثابت نہیں ہو گا۔ پھر جب ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالحؑ اور ایمان والوں کو نجات دی					

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ بِرَحۡمَةٖ مِّنَّا وَمِنۡ خِزۡيِ يَوۡمِئِذٍۚ

وَٱلَّذِينَ	ءَامَنُواْ	مَعَهُۥ	بِرَحۡمَةٖ مِّنَّا	وَمِنۡ خِزۡيِ يَوۡمِئِذٍۚ
اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور اس (قیامت کے) دن کی رسوائی سے بھی
اور اس (قیامت کے) دن کی رسوائی سے بھی بچا لیا۔				

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلۡقَوِيُّ ٱلۡعَزِيزُ ٦٦ وَأَخَذَ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	ٱلۡقَوِيُّ	ٱلۡعَزِيزُ ٦٦	وَأَخَذَ
بیشک	آپؐ کا رب	وہی	نہایت طاقتور	سب پر غالب ہے	اور آ پکڑا
بیشک آپؐ کا رب نہایت طاقتور اور سب پر غالب ہے۔					

ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ ٱلصَّيۡحَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِي دِيَٰرِهِمۡ جَٰثِمِينَ ٦٧

ٱلَّذِينَ	ظَلَمُواْ	ٱلصَّيۡحَةُ	فَأَصۡبَحُواْ	فِي دِيَٰرِهِمۡ	جَٰثِمِينَ ٦٧
ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا تھا	چیخ نے	تو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے
اور ظالموں کو ایک چیخ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔					

كَأَن لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ فِيهَآۗ أَلَآ إِنَّ ثَمُودَاْ

كَأَن	لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ	فِيهَآۗ	أَلَآ	إِنَّ	ثَمُودَاْ
گویا کہ	وہ نہیں رہے تھے	ان (گھروں) میں	آگاہ رہو!	بیشک	قوم ثمود نے
گویا وہ کبھی ان گھروں میں بسے ہی نہ تھے آگاہ رہو! بیشک قوم ثمود نے اپنے رب کا کفر کیا					

كَفَرُواْ رَبَّهُمۡۗ أَلَا بُعۡدٗا لِّثَمُودَ ٦٨ وَلَقَدۡ

كَفَرُواْ	رَبَّهُمۡۗ	أَلَا	بُعۡدٗا	لِّثَمُودَ ٦٨	وَلَقَدۡ
کفر کیا	اپنے رب کا	سن لو!	دوری ہے	قوم ثمود کے لیے	اور یقیناً
سن لو! ان ثمودیوں پر پھٹکار ہے۔					

جَآءَتۡ رُسُلُنَآ إِبۡرَٰهِيمَ بِٱلۡبُشۡرَىٰ قَالُواْ سَلَٰمٗاۖ

جَآءَتۡ	رُسُلُنَآ	إِبۡرَٰهِيمَ	بِٱلۡبُشۡرَىٰ	قَالُواْ	سَلَٰمٗاۖ
آئے	ہمارے رسول (فرشتے)	ابراہیم کے پاس	خوش خبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	سلام (کرتے ہیں ہم)
اور یقیناً ابراہیم کے پاس ہمارے رسول (فرشتے) خوش خبری لے کر آئے انہوں نے کہا سلام (کرتے ہیں ہم)					

قَالَ سَلَٰمٌۖ فَمَا لَبِثَ أَن جَآءَ بِعِجۡلٍ حَنِيذٖ ٦٩

قَالَ	سَلَٰمٌۖ	فَمَا لَبِثَ	أَن	جَآءَ بِعِجۡلٍ	حَنِيذٖ ٦٩
(ابراہیم نے) کہا	سلام (ہو تم پر)	پھر اس (ابراہیم) نے دیر نہ کی	کہ	وہ لے آیا ایک بچھڑا	بھنا ہوا
(ابراہیم نے) کہا سلام (ہو تم پر) پھر اس (ابراہیم) نے دیر نہ کی کہ وہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔					

فَلَمَّا رَءَآ أَيۡدِيَهُمۡ لَا تَصِلُ إِلَيۡهِ نَكِرَهُمۡ

فَلَمَّا	رَءَآ	أَيۡدِيَهُمۡ	لَا تَصِلُ	إِلَيۡهِ	نَكِرَهُمۡ
پھر جب	اس (ابراہیم) نے دیکھے	ان کے ہاتھ	کہ نہیں پہنچتے	اس (بچھڑے) کی طرف	وہ ان سے ڈرا
پھر جب ابراہیمؑ نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس بچھڑے کی طرف نہیں پہنچ رہے تو ابراہیمؑ ان سے ڈرے					

وَأَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيفَةٗۚ قَالُواْ لَا تَخَفۡ إِنَّآ

وَأَوۡجَسَ	مِنۡهُمۡ	خِيفَةٗۚ	قَالُواْ	لَا تَخَفۡ	إِنَّآ
اور (دل میں) محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	تو (ہم سے) نہ ڈر	بیشک
اور دل میں ان سے خوف محسوس کیا انہوں (فرشتوں) نے کہا آپؑ ڈریئے نہیں					

أُرۡسِلۡنَآ إِلَىٰ قَوۡمِ لُوطٖ ٧٠ وَٱمۡرَأَتُهُۥ قَآئِمَةٞ فَضَحِكَتۡ فَبَشَّرۡنَٰهَا

أُرۡسِلۡنَآ	إِلَىٰ قَوۡمِ لُوطٖ ٧٠	وَٱمۡرَأَتُهُۥ	قَآئِمَةٞ	فَضَحِكَتۡ	فَبَشَّرۡنَٰهَا
بھیجے گئے ہیں	قوم لوط کی طرف	اور اس (ابراہیم) کی بیوی	کھڑی تھی	تو وہ ہنس پڑی	پھر ہم نے اسے خوشخبری دی
بیشک ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور اس (ابراہیم) کی بیوی کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی پھر ہم نے اسے خوشخبری دی					

بِإِسۡحَٰقَ وَمِن وَرَآءِ إِسۡحَٰقَ يَعۡقُوبَ ٧١ قَالَتۡ يَٰوَيۡلَتَىٰٓ ءَأَلِدُ

ءَأَلِدُ	يَٰوَيۡلَتَىٰٓ	قَالَتۡ	يَعۡقُوبَ ٧١	وَمِن وَرَآءِ إِسۡحَٰقَ	بِإِسۡحَٰقَ
کیا اب میں بچہ جنوں گی	ہائے ہائے	اس نے کہا	یعقوبؑ (پوتے) کی	اور اسحاقؑ کے بعد	اسحاقؑ کی

اسحاقؑ کی اور اسحاقؑ کے بعد یعقوبؑ (پوتے) کی۔ اس نے کہا ہائے ہائے کیا اب میں بچہ جنوں گی

وَأَنَا۠ عَجُوزٞ وَهَٰذَا بَعۡلِي شَيۡخًاۖ إِنَّ

إِنَّ	شَيۡخًاۖ	بَعۡلِي	وَهَٰذَا	عَجُوزٞ	وَأَنَا۠
بیشک	بوڑھا ہے	میرا شوہر (بھی)	اور یہ	بڑھیا ہوں	اور میں

اور جبکہ میں بوڑھی ہوں اور میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں

هَٰذَا لَشَيۡءٌ عَجِيبٞ ٧٢ قَالُوٓاْ أَتَعۡجَبِينَ مِنۡ أَمۡرِ ٱللَّهِۖ رَحۡمَتُ ٱللَّهِ

رَحۡمَتُ ٱللَّهِ	مِنۡ أَمۡرِ ٱللَّهِۖ	أَتَعۡجَبِينَ	قَالُوٓاْ	لَشَيۡءٌ عَجِيبٞ ٧٢	هَٰذَا
اللہ کی رحمت	اللہ کے حکم سے؟	کیا تو تعجب کرتی ہے	انہوں (فرشتوں) نے کہا	یقیناً ایک عجیب چیز ہے	یہ تو

یہ تو بہت عجیب بات ہے۔ فرشتوں نے کہا کیا آپ اللہ کے فیصلے پر تعجب کرتی ہیں

وَبَرَكَٰتُهُۥ عَلَيۡكُمۡ أَهۡلَ ٱلۡبَيۡتِۚ إِنَّهُۥ حَمِيدٞ مَّجِيدٞ ٧٣

مَّجِيدٞ ٧٣	حَمِيدٞ	إِنَّهُۥ	أَهۡلَ ٱلۡبَيۡتِۚ	عَلَيۡكُمۡ	وَبَرَكَٰتُهُۥ
اور بزرگی والا ہے	قابل تعریف	بلاشبہ وہ (اللہ)	اے اہل بیت	تم پر	اور اس کی برکتیں ہوں

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں تم پر اے اہل بیت بلاشبہ وہ (اللہ) قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنۡ إِبۡرَٰهِيمَ ٱلرَّوۡعُ وَجَآءَتۡهُ ٱلۡبُشۡرَىٰ

ٱلۡبُشۡرَىٰ	وَجَآءَتۡهُ	ٱلرَّوۡعُ	عَنۡ إِبۡرَٰهِيمَ	ذَهَبَ	فَلَمَّا
خوشخبری	اوراس کے پاس آگئی	خوف	ابراہیمؑ سے	چلا گیا	پھر جب

پھر جب ابراہیمؑ سے خوف دور ہو گیا اوراس کے پاس خوشخبری آگئی

يُجَٰدِلُنَا فِي قَوۡمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ إِبۡرَٰهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّٰهٌ

أَوَّٰهٌ	لَحَلِيمٌ	إِبۡرَٰهِيمَ	إِنَّ	فِي قَوۡمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾	يُجَٰدِلُنَا
بہت آہ وزاری کرنے والا	یقیناً بڑا بردبار	ابراہیمؑ	بیشک	قوم لوط کے بارے میں	تووہ ہم سے جھگڑ تا تھا

تووہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں جھگڑ تا تھا۔ بیشک ابراہیمؑ یقیناً بڑا بردبار بہت آہ وزاری کرنے والارجوع کرنے والا تھا

مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾ يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُ أَعۡرِضۡ عَنۡ هَٰذَآۖ إِنَّهُۥ قَدۡ

قَدۡ	إِنَّهُۥ	عَنۡ هَٰذَآۖ	أَعۡرِضۡ	يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُ	مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾
یقیناً	بیشک	اس (بات) سے	منہ پھیر لے	اے ابراہیمؑ!	رجوع کرنے والا تھا

اے ابراہیمؑ! چھوڑیئے اس معاملے کو'

جَآءَ أَمۡرُ رَبِّكَۖ وَإِنَّهُمۡ ءَاتِيهِمۡ عَذَابٌ

عَذَابٌ	ءَاتِيهِمۡ	وَإِنَّهُمۡ	رَبِّكَۖ	أَمۡرُ	جَآءَ
ایسا عذاب	ان پر آئے گا	اور بلاشبہ وہ لوگ	تیرے رب کا	حکم	آگیا ہے

اب تو آپؐ کے رب کا فیصلہ آچکا ہے اوران پر وہ عذاب آکر ہی رہے گا جو (ان سے) پھیرا نہیں جائے گا۔

غَيْرُ مَرْدُودٍ۝٧٦ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيٓءَ

غَيْرُ مَرْدُودٍ۝٧٦	وَلَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوطًا	سِيٓءَ
جو (ان سے) پھیرا نہیں جائے گا	اور جب	آئے	ہمارے قاصد (فرشتے)	لوط کے پاس	تو وہ غمگین ہوا
اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو آپؑ اُن کی وجہ سے بہت غمگین ہوئے					

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَـٰذَا

بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَقَالَ	هَـٰذَا
ان کی وجہ سے	اور تنگ ہوا	ان کی وجہ سے	دل میں	اور کہا	یہ
اور آپؑ کا دل بہت تنگ ہوا اور لوطؑ کہنے لگے کہ آج تو بہت سختی کا دن ہے					

يَوْمٌ عَصِيبٌ۝٧٧ وَجَآءَهُۥ قَوْمُهُۥ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ

يَوْمٌ	عَصِيبٌ۝٧٧	وَجَآءَهُۥ	قَوْمُهُۥ	يُهْرَعُونَ	إِلَيْهِ
دن ہے	انتہائی سخت	اور اس کے پاس آئی	اس کی قوم	دوڑتی ہوئی	اس کی طرف
اور آئے آپؑ کی قوم کے لوگ دیوانہ وار دوڑتے ہوئے آپؑ کے (گھر) کی طرف					

وَمِن قَبْلُ كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ قَالَ يَـٰقَوْمِ هَـٰٓؤُلَآءِ

وَمِن قَبْلُ	كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ	ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ	قَالَ	يَـٰقَوْمِ	هَـٰٓؤُلَآءِ
اور پہلے ہی سے	وہ عمل کیا کرتے تھے	بُرے	اس (لوط) نے کہا	اے میری قوم!	یہ ہیں
اور وہ پہلے ہی سے بُرے کام کیا کرتے تھے اس (لوط) نے کہا اے میری قوم!					

بَنَاتِي هُنَّ أَطۡهَرُ لَكُمۡۖ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ

فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ	لَكُمۡۖ	أَطۡهَرُ	هُنَّ	بَنَاتِي
پس تم اللہ سے ڈرو	تمھارے لیے	بہت پاکیزہ ہیں	وہ	میری بیٹیاں (قوم کی'ان سے نکاح کرلو)
یہ میری بیٹیاں (قوم کی موجود) ہیں وہ تمھارے لیے زیادہ پاکیزہ ہیں پس تم اللہ سے ڈرو				

وَلَا تُخۡزُونِ فِي ضَيۡفِيٓۖ أَلَيۡسَ مِنكُمۡ رَجُلٞ رَّشِيدٞ ٧٨

رَّشِيدٞ ٧٨	رَجُلٞ	مِنكُمۡ	أَلَيۡسَ	فِي ضَيۡفِيٓۖ	وَلَا تُخۡزُونِ
بھلا؟	کوئی بھی مرد	تم میں	کیا نہیں ہے	میرے مہمانوں میں	اور تم مجھے رسوانہ کرو
اور تم مجھے میرے مہمانوں کے معاملے میں رسوانہ کرو کیا تم میں ایک بھی بھلا آدمی نہیں؟					

قَالُواْ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنۡ حَقّٖ

مِنۡ حَقّٖ	فِي بَنَاتِكَ	مَا لَنَا	عَلِمۡتَ	لَقَدۡ	قَالُواْ
کوئی حق (دلچسپی)	تیری (قوم کی) بیٹیوں میں	ہمارے لیے نہیں ہے	تو جانتا ہے کہ	یقیناً	انہوں نے کہا
انہوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ ہمیں تیری (قوم کی) بیٹیوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے					

وَإِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِيدُ ٧٩ قَالَ لَوۡ أَنَّ

لَوۡ أَنَّ	قَالَ	نُرِيدُ ٧٩	مَا	لَتَعۡلَمُ	وَإِنَّكَ
کاش کہ بیشک	اس (لوطؑ) کہا	ہم چاہتے ہیں	جو	یقیناً جانتا ہے	اور بیشک تو
اور تم خوب جانتے ہو جو ہم چاہتے ہیں۔ اس (لوطؑ) کہا					

لِي بِكُمۡ قُوَّةً أَوۡ ءَاوِيٓ إِلَىٰ رُكۡنٖ شَدِيدٖ۝٨٠

لِي	بِكُمۡ	قُوَّةً	أَوۡ	ءَاوِيٓ	إِلَىٰ رُكۡنٖ شَدِيدٖ۝٨٠
(ہوتی)میرے لیے	تمھارے مقابلے میں	کوئی قوت	یا	میں پناہ لیتا	کسی مضبوط سہارے کی طرف
کاش میرے پاس تمھارے مقابلے کے لیے کوئی طاقت ہوتی یا کوئی مضبوط سہارا ہوتا جس کی میں پناہ لے لیتا۔					

قَالُواْ يَٰلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوٓاْ

قَالُواْ	يَٰلُوطُ	إِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَن يَصِلُوٓاْ
(فرشتوں نے)کہا	اے لوطؑ	بیشک ہم	قاصد(فرشتے)ہیں	تیرے رب کے	وہ ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے
(فرشتوں نے)کہا اے لوطؑ! بیشک ہم آپؐ کے رب کے بھیجے ہوئے(فرشتے)ہیں یہ لوگ آپؐ تک نہیں پہنچ پائیں گے					

إِلَيۡكَۖ فَأَسۡرِ بِأَهۡلِكَ بِقِطۡعٖ مِّنَ ٱلَّيۡلِ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنكُمۡ

إِلَيۡكَۖ	فَأَسۡرِ	بِأَهۡلِكَ	بِقِطۡعٖ مِّنَ ٱلَّيۡلِ	وَلَا يَلۡتَفِتۡ	مِنكُمۡ
تجھ تک	لہذا تو لے چل	اپنے گھر والوں کو	رات کے ایک حصے میں	اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھے	تم میں سے
لہذا تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو لے چل اور کوئی بھی تم میں سے پیچھے مڑ کر نہ دیکھے					

أَحَدٌ إِلَّا ٱمۡرَأَتَكَۖ إِنَّهُۥ مُصِيبُهَا مَآ

أَحَدٌ	إِلَّا	ٱمۡرَأَتَكَۖ	إِنَّهُۥ	مُصِيبُهَا	مَآ
کوئی بھی	سوائے	تیری بیوی کے	بیشک	اسے پہنچنے والا ہے	وہ(عذاب)جو
سوائے تیری بیوی کے'اس پر بھی وہی مصیبت آئے گی جو سب پر آنے والی ہے					

أَصَابَهُمْۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ ٱلصُّبْحُۚ أَلَيْسَ ٱلصُّبْحُ

ٱلصُّبْحُ	أَلَيْسَ	ٱلصُّبْحُۚ	مَوْعِدَهُمُ	إِنَّ	أَصَابَهُمْۚ
صبح	کیا نہیں ہے	صبح ہے	ان کے وعدے کا وقت	بیشک	انہیں پہنچے گا

بیشک ان کے وعدے کا وقت صبح ہے کیا صبح قریب نہیں ہے

بِقَرِيبٍ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا

عَالِيَهَا	جَعَلْنَا	أَمْرُنَا	جَآءَ	فَلَمَّا	بِقَرِيبٍ﴿٨١﴾
اس کے اوپر کے حصے کو	تو ہم نے کر دیا	ہمارا حکم (عذاب)	آگیا	پھر جب	قریب؟

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آگیا تو ہم نے اس کے اوپر کے حصے کو نیچے کر دیا

سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ

مِّن سِجِّيلٍ	حِجَارَةً	عَلَيْهَا	وَأَمْطَرْنَا	سَافِلَهَا
کھنگر (کی قسم) سے	پتھر	اس (بستی) پر	اور ہم نے برسائے	اس کے نیچے والا (اور نیچے والے حصے کو اوپر)

اور ان پر کنکریلے پتھر برسائے جو تہ بہ تہ اور نشان زدہ تھے۔

مَّنضُودٍ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَۖ وَمَا هِيَ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ بِبَعِيدٍ﴿٨٣﴾

بِبَعِيدٍ﴿٨٣﴾	مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ	وَمَا هِيَ	عِندَ رَبِّكَۖ	مُّسَوَّمَةً	مَّنضُودٍ﴿٨٢﴾
کچھ دور	ظالموں سے	اور نہیں ہے وہ (بستی)	آپؐ کے رب کے ہاں سے	نشان زدہ تھے	جو تہ بہ تہ اور

آپؐ کے رب کے ہاں سے 'اور یہ بستی ان ظالموں سے کوئی زیادہ دور نہیں ہے۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًاۚ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُواْ ٱللَّهَ

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ	أَخَاهُمْ	شُعَيْبًاۚ	قَالَ	يَٰقَوْمِ	ٱعْبُدُواْ ٱللَّهَ
اور (ہم نے بھیجا اہل) مدین کی طرف	ان کے بھائی	شعیبؑ کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو
اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا شعیبؑ نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو					

مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥۖ وَلَا تَنقُصُواْ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَۖ

مَا لَكُم	مِّنْ إِلَٰهٍ	غَيْرُهُۥۖ	وَلَا تَنقُصُواْ	ٱلْمِكْيَالَ	وَٱلْمِيزَانَۖ
تمھارے لیے نہیں ہے	کوئی معبود	اس کے سوا	اور تم کم نہ کرو	ماپ	اور تول
تمھارا اس (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ اور تم کم نہ کرو ماپ اور تول کو					

إِنِّيٓ أَرَىٰكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ

إِنِّيٓ	أَرَىٰكُم	بِخَيْرٍ	وَإِنِّيٓ	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ
بیشک میں	تمھیں دیکھتا ہوں	اچھی حالت میں	اور بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر
بیشک میں تمھیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں لیکن (اگر تم لوگ ان غلط کاریوں سے باز نہ آئے تو) مجھے اندیشہ ہے					

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾ وَيَٰقَوْمِ أَوْفُواْ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَ بِٱلْقِسْطِۖ

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾	وَيَٰقَوْمِ	أَوْفُواْ	ٱلْمِكْيَالَ	وَٱلْمِيزَانَ	بِٱلْقِسْطِۖ
گھیرنے والے دن کے عذاب سے	اور اے میری قوم!	تم پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف کے ساتھ
تم پر ایک ایسے دن کے عذاب کا جو تمھیں گھیر لے گا۔ اور اے میری قوم! تم ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا کرو					

وَلَا تَبۡخَسُواْ ٱلنَّاسَ أَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡاْ فِي ٱلۡأَرۡضِ مُفۡسِدِينَ﴿٨٥﴾

وَلَا تَبۡخَسُواْ	ٱلنَّاسَ	أَشۡيَآءَهُمۡ	وَلَا تَعۡثَوۡاْ	فِي ٱلۡأَرۡضِ	مُفۡسِدِينَ﴿٨٥﴾
اور تم کم نہ دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور تم نہ پھرو	زمین میں	فسادی بن کر

اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فسادی بن کر نہ پھرو

بَقِيَّتُ ٱللَّهِ خَيۡرٞ لَّكُمۡ إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَۚ

بَقِيَّتُ ٱللَّهِ	خَيۡرٞ	لَّكُمۡ	إِن	كُنتُم	مُّؤۡمِنِينَۚ
اللہ کی بچت (جائز منافع)	بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	تم ہو	مومن

اللہ کی بچت (جائز منافع) تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو

وَمَآ أَنَا۠ عَلَيۡكُم بِحَفِيظٖ﴿٨٦﴾ قَالُواْ يَٰشُعَيۡبُ أَصَلَوٰتُكَ

وَمَآ أَنَا۠	عَلَيۡكُم	بِحَفِيظٖ﴿٨٦﴾	قَالُواْ	يَٰشُعَيۡبُ	أَصَلَوٰتُكَ
اور میں نہیں ہوں	تم پر	نگران	انہوں نے کہا	اے شعیبؑ!	کیا تیری نماز

اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا اے شعیبؑ! کیا تمھاری نماز تمھیں اس بات کا حکم دیتی ہے

تَأۡمُرُكَ أَن نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ ءَابَآؤُنَآ أَوۡ

تَأۡمُرُكَ	أَن نَّتۡرُكَ	مَا	يَعۡبُدُ	ءَابَآؤُنَآ	أَوۡ
تجھے حکم دیتی ہے	یہ کہ ہم چھوڑ دیں	ان (معبودوں) کو جن کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	یا

یہ کہ ہم چھوڑ دیں ان (معبودوں) کو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے یا (تمھاری نماز یہ سکھاتی ہے کہ)

أَن نَّفۡعَلَ فِيٓ أَمۡوَٰلِنَا مَا نَشَٰٓؤُاْۖ إِنَّكَ لَأَنتَ ٱلۡحَلِيمُ ٱلرَّشِيدُ٨٧

ٱلرَّشِيدُ٨٧	ٱلۡحَلِيمُ	إِنَّكَ لَأَنتَ	مَا نَشَٰٓؤُاْۖ	فِيٓ أَمۡوَٰلِنَا	أَن نَّفۡعَلَ
بڑا سمجھدار ہے	بُردبار	بلاشبہ تُو تو یقیناً	جو ہم چاہیں	اپنے مالوں میں	ہم کرنا (چھوڑ دیں)
ہم اپنے اموال میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف نہ کریں بلاشبہ تُو تو بڑا ہی بُردبار اور نیک چلن آدمی ہے۔					

قَالَ يَٰقَوۡمِ أَرَءَيۡتُمۡ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٖ

عَلَىٰ بَيِّنَةٖ	كُنتُ	إِن	أَرَءَيۡتُمۡ	يَٰقَوۡمِ	قَالَ
واضح دلیل پر	میں ہوں	اگر	بھلا بتلاؤ تو	اے میری قوم!	اس (شعیبؑ) نے کہا
اس (شعیبؑ) نے کہا اے میری قوم! بھلا بتلاؤ تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں					

مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنٗاۚ

حَسَنٗاۚ	رِزۡقًا	مِنۡهُ	وَرَزَقَنِي	مِّن رَّبِّي
اچھا (تو کیسے اسکی نافرمانی کروں؟)	رزق	اپنی طرف سے	اور اُس نے مجھے دیا ہو	اپنے رب کی طرف سے
اور اُس نے مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق دیا ہو (تو کیسے اسکی نافرمانی کروں؟)				

وَمَآ أُرِيدُ أَنۡ أُخَالِفَكُمۡ إِلَىٰ مَآ أَنۡهَىٰكُمۡ عَنۡهُۚ

عَنۡهُۚ	أَنۡهَىٰكُمۡ	إِلَىٰ مَآ	أَنۡ أُخَالِفَكُمۡ	وَمَآ أُرِيدُ
اس سے	میں تمھیں روکتا ہوں	(اور اختیار کروں) ان کاموں کو کہ	یہ کہ میں تمھاری مخالفت کروں	اور میں نہیں چاہتا
اور میں ہرگز نہیں چاہتا کہ جس چیز سے تم لوگوں کو منع کروں خود وہی کام کروں				

إِنْ أُرِيدُ إِلَّا ٱلْإِصْلَٰحَ مَا ٱسْتَطَعْتُۚ وَمَا تَوْفِيقِىٓ

وَمَا تَوْفِيقِىٓ	ٱسْتَطَعْتُۚ	مَا	ٱلْإِصْلَٰحَ	إِلَّا	إِنْ أُرِيدُ
اور مجھے توفیق نہیں ہے	میں طاقت رکھتا ہوں	جس قدر	(تمھاری) اصلاح	سوائے	میں نہیں چاہتا

میں تو کچھ نہیں چاہتا سوائے اصلاح کے جس قدر مجھ میں استطاعت ہے میری توفیق تو اللہ ہی کی مدد سے ہے

إِلَّا بِٱللَّهِۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾

أُنِيبُ ﴿٨٨﴾	وَإِلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	عَلَيْهِ	بِٱللَّهِۚ	إِلَّا
میں رجوع کرتا ہوں	اور اسی کی طرف	میں نے بھروسہ کیا	اُسی پر	اللہ (کی مدد) کے ساتھ	مگر

اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

وَيَٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىٓ أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ

مِّثْلُ	يُصِيبَكُم	أَن	شِقَاقِىٓ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	وَيَٰقَوْمِ
مثل	تمھیں پہنچے	اس بات پر کہ	میری مخالفت	تمھیں ہرگز نہ اکسائے	اور اے میری قوم!

اور اے میری قوم! تمھیں میری مخالفت اس بات پر ہرگز نہ اکسائے

مَآ أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ

أَوْ	قَوْمَ هُودٍ	أَوْ	قَوْمَ نُوحٍ	أَصَابَ	مَآ
یا	قوم ہود کو	یا	قوم نوح کو	پہنچا تھا	اس (عذاب) کہ جو

کہ تم پر بھی وہی عذاب آجائے جیسا کہ آیا تھا قوم نوحؑ، قوم ہودؑ یا قوم صالحؑ پر۔

قَوْمَ صَٰلِحٍۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ۝٨٩ وَٱسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ

رَبَّكُمْ	وَٱسْتَغْفِرُواْ	بِبَعِيدٍ ۝٨٩	مِّنكُم	وَمَا قَوْمُ لُوطٍ	قَوْمَ صَٰلِحٍۚ
اپنے رب سے	اور تم بخشش طلب کرو	کچھ دور	تم سے	اور نہیں ہے قوم لوطؑ	قوم صالح کو

اور قوم لوطؑ تم سے کچھ دور نہیں ہے۔ اور استغفار کرو اپنے رب سے

ثُمَّ تُوبُوٓاْ إِلَيْهِۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ

رَحِيمٌ	رَبِّي	إِنَّ	إِلَيْهِۚ	تُوبُوٓاْ	ثُمَّ
رحم کرنے والا	میرا رب	بیشک	اس کی طرف	تم توبہ کرو	پھر

پھر اس کی طرف رجوع کرو۔ بیشک میرا رب رحم کرنے والا محبت کرنے والا ہے۔

وَدُودٌ ۝٩٠ قَالُواْ يَٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا

مِّمَّا	كَثِيرًا	مَا نَفْقَهُ	يَٰشُعَيْبُ	قَالُواْ	وَدُودٌ ۝٩٠
اس میں سے جو	بہت کچھ	ہم نہیں سمجھتے	اے شعیب!	انہوں نے کہا	محبت کرنے والا ہے

انہوں نے کہا اے شعیب! تم جو کچھ کہتے ہو اس میں سے اکثر باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں

تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَىٰكَ فِينَا ضَعِيفًاۖ وَلَوْلَا

وَلَوْلَا	ضَعِيفًاۖ	فِينَا	لَنَرَىٰكَ	وَإِنَّا	تَقُولُ
اور اگر نہ ہوتا	کمزور	اپنے درمیان	یقیناً تجھے دیکھتے ہیں	اور بیشک ہم	تو کہتا ہے

اور ہم تو تجھے اپنے اندر بہت کمزور پاتے ہیں اگر تیرے قبیلے کا خیال نہ ہوتا

رَهۡطُكَ لَرَجَمۡنَٰكَۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيۡنَا بِعَزِيزٖ ۝٩١ قَالَ

قَالَ	بِعَزِيزٖ ۝٩١	عَلَيۡنَا	وَمَآ أَنتَ	لَرَجَمۡنَٰكَۖ	رَهۡطُكَ
اس (شعیب) نے کہا	غالب	ہم پر	اور تو نہیں ہے	تو ہم یقیناً تجھے سنگسار کر دیتے	تیرا قبیلہ

تو ہم یقیناً تجھے سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر غالب نہیں ہو۔ اس (شعیب) نے کہا

يَٰقَوۡمِ أَرَهۡطِيٓ أَعَزُّ عَلَيۡكُم مِّنَ ٱللَّهِ وَٱتَّخَذۡتُمُوهُ

وَٱتَّخَذۡتُمُوهُ	مِّنَ ٱللَّهِ	عَلَيۡكُم	أَعَزُّ	أَرَهۡطِيٓ	يَٰقَوۡمِ
اور تم نے بنا رکھا ہے اس (اللہ) کو	اللہ سے ؟	تم پر	زیادہ دباؤ والا ہے	کیا میرا قبیلہ	اے میری قوم !

اے میری قوم ! کیا میرا قبیلہ (خاندان) تم پر اللہ سے زیادہ بھاری ہے ؟

وَرَآءَكُمۡ ظِهۡرِيًّاۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعۡمَلُونَ مُحِيطٞ ۝٩٢

مُحِيطٞ ۝٩٢	تَعۡمَلُونَ	بِمَا	رَبِّي	إِنَّ	وَرَآءَكُمۡ ظِهۡرِيًّاۖ
احاطہ کرنے والا ہے	تم عمل کر رہے ہو	اس کا جو	میرا رب	بیشک	اپنے پیٹھ پیچھے پھینکا ہوا

اور اُس اللہ کو تم نے اپنی پیٹھوں کے پیچھے ڈال رکھا ہے۔ بیشک میرا رب تو اُس سب کا احاطہ کیے ہوئے ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

وَيَٰقَوۡمِ ٱعۡمَلُواْ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمۡ إِنِّي عَٰمِلٞۖ سَوۡفَ

سَوۡفَ	عَٰمِلٞۖ	إِنِّي	عَلَىٰ مَكَانَتِكُمۡ	ٱعۡمَلُواْ	وَيَٰقَوۡمِ
جلدی ہی	عمل کر رہا ہوں	بلاشبہ میں (بھی)	اپنی جگہ پر	تم عمل کرو	اور اے میری قوم !

اور اے میری قوم ! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بلاشبہ میں (بھی) عمل کر رہا ہوں

تَعۡلَمُونَ مَن يَأۡتِيهِ عَذَابٞ يُخۡزِيهِ وَمَنۡ هُوَ

وَمَنۡ هُوَ	يُخۡزِيهِ	عَذَابٞ	يَأۡتِيهِ	مَن	تَعۡلَمُونَ
اور کون ہے جو	جو اسے رسوا کرے گا؟	ایسا عذاب	اس پر آتا ہے	کون شخص ہے کہ	تم جان لوگے

عنقریب تم جان لوگے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا؟ اور کون ہے جو جھوٹا ہے

كَٰذِبٞۖ وَٱرۡتَقِبُوٓاْ إِنِّي مَعَكُمۡ رَقِيبٞ ۝٩٣ وَلَمَّا

وَلَمَّا	رَقِيبٞ ۝٩٣	مَعَكُمۡ	إِنِّي	وَٱرۡتَقِبُوٓاْ	كَٰذِبٞۖ
اور جب	انتظار کرنے والا ہوں	تمھارے ساتھ	بیشک میں (بھی)	اور تم انتظار کرو	جھوٹا ہے؟

اور تم انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمھارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔

جَآءَ أَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا شُعَيۡبٗا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ

ءَامَنُواْ	وَٱلَّذِينَ	شُعَيۡبٗا	نَجَّيۡنَا	أَمۡرُنَا	جَآءَ
ایمان لائے تھے	اور ان لوگوں کو جو	شعیبؑ کو	تو ہم نے نجات دی	ہمارا حکم (عذاب)	آیا

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آیا تو ہم نے اپنی رحمت سے نجات دی شعیبؑ کو

مَعَهُۥ بِرَحۡمَةٖ مِّنَّا وَأَخَذَتِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ ٱلصَّيۡحَةُ

ٱلصَّيۡحَةُ	ظَلَمُواْ	ٱلَّذِينَ	وَأَخَذَتِ	بِرَحۡمَةٖ مِّنَّا	مَعَهُۥ
چیخ نے	ظلم کیا تھا	ان لوگوں کو جنھوں نے	اور آپکڑا	اپنی خاص رحمت سے	اس کے ساتھ

اور اُن لوگوں کو جو آپؑ کے ساتھ ایمان لائے تھے اور ظالموں کو آپکڑا ایک چیخ نے

فَأَصۡبَحُواْ فِي دِيَٰرِهِمۡ جَٰثِمِينَ ٩٤ كَأَن لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ فِيهَآۗ

فِيهَآۗ	لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ	كَأَن	جَٰثِمِينَ ٩٤	فِي دِيَٰرِهِمۡ	فَأَصۡبَحُواْ
ان میں	وہ نہ رہے تھے	گویا کہ	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اپنے گھروں میں	تو وہ ہو گئے
تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جیسے کہ وہ کبھی ان (گھروں) میں آباد ہی نہ تھے					

أَلَا بُعۡدٗا لِّمَدۡيَنَ كَمَا بَعِدَتۡ ثَمُودُ ٩٥

ثَمُودُ ٩٥	بَعِدَتۡ	كَمَا	لِّمَدۡيَنَ	بُعۡدٗا	أَلَا
ثمود	دور ہوئے تھے	جیسے (رحمت سے)	اہل مدین کے لیے	دوری ہے	آگاہ رہو!
آگاہ رہو! دوری ہے اہل مدین کے لیے جیسے (رحمت سے) دور ہوئے تھے ثمود					

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا وَسُلۡطَٰنٖ مُّبِينٍ ٩٦

وَسُلۡطَٰنٖ مُّبِينٍ ٩٦	بِـَٔايَٰتِنَا	مُوسَىٰ	أَرۡسَلۡنَا	وَلَقَدۡ
اور واضح دلائل (کے ساتھ)	اپنی آیات کے ساتھ	موسیٰ کو	ہم نے بھیجا	اور یقیناً
اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ اور واضح دلائل (کے ساتھ) بھیجا۔				

إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَإِيْهِۦ فَٱتَّبَعُوٓاْ أَمۡرَ فِرۡعَوۡنَۖ وَمَآ أَمۡرُ فِرۡعَوۡنَ

وَمَآ أَمۡرُ فِرۡعَوۡنَ	أَمۡرَ فِرۡعَوۡنَۖ	فَٱتَّبَعُوٓاْ	إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَإِيْهِۦ
اور فرعون کا حکم نہیں تھا	فرعون کے حکم کی	تو انہوں نے پیروی کی	فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف
فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف 'لیکن انہوں نے فرعون ہی کی پیروی کی حالانکہ فرعون کا حکم بھلائی والا نہ تھا			

بِرَشِيدٍ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ ٱلنَّارَ ۖ

بِرَشِيدٍ﴿٩٧﴾	يَقْدُمُ	قَوْمَهُۥ	يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ	فَأَوْرَدَهُمُ	ٱلنَّارَ ۖ
بھلائی والا	وہ آگے آگے ہو گا	اپنی قوم کے	قیامت کے دن	پھر وہ انہیں داخل کرے گا	آگ میں

قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہو گا پھر وہ انہیں آگ میں داخل کرے گا

وَبِئْسَ ٱلْوِرْدُ ٱلْمَوْرُودُ﴿٩٨﴾ وَأُتْبِعُوا۟ فِى هَـٰذِهِۦ لَعْنَةً

وَبِئْسَ	ٱلْوِرْدُ	ٱلْمَوْرُودُ﴿٩٨﴾	وَأُتْبِعُوا۟	فِى هَـٰذِهِۦ	لَعْنَةً
اور برا ہے وہ	گھاٹ	جس پر وہ لائے جائیں گے	اور ان کے پیچھے لگادی گئی	اس (دنیا) میں	لعنت

اور برا ہے وہ گھاٹ جس پر وہ لائے جائیں گے۔ اور اس (دنیا) میں ان کے پیچھے لعنت لگادی گئی

وَيَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۚ بِئْسَ ٱلرِّفْدُ ٱلْمَرْفُودُ﴿٩٩﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنۢبَآءِ

وَيَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۚ	بِئْسَ	ٱلرِّفْدُ	ٱلْمَرْفُودُ﴿٩٩﴾	ذَٰلِكَ	مِنْ أَنۢبَآءِ
اور قیامت کے دن بھی	برا ہے	عطیہ	جو انہیں دیا جائے گا	یہ	کچھ خبریں ہیں

اور قیامت کے دن بھی۔ بہت ہی بُرا ہے وہ انعام جو اُن کو ملنے والا ہے۔ یہ کچھ خبریں ہیں

ٱلْقُرَىٰ نَقُصُّهُۥ عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَآئِمٌ

ٱلْقُرَىٰ	نَقُصُّهُۥ	عَلَيْكَ ۖ	مِنْهَا	قَآئِمٌ
ان (تباہ شدہ) بستیوں کی	ہم انہیں بیان کرتے ہیں	آپؐ پر	ان میں سے کچھ	قائم ہیں

ان (تباہ شدہ) بستیوں کی جو ہم آپؐ کو بتا رہے ہیں ان میں سے کچھ قائم ہیں

وَحَصِيدٌ۝١٠٠ وَمَا ظَلَمۡنَٰهُمۡ وَلَٰكِن ظَلَمُوٓاْ أَنفُسَهُمۡۖ

أَنفُسَهُمۡۖ	ظَلَمُوٓاْ	وَلَٰكِن	وَمَا ظَلَمۡنَٰهُمۡ	وَحَصِيدٌ۝١٠٠
اپنی جانوں پر	انہوں نے خود ظلم کیا	اور لیکن	اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا	اور کچھ کاٹ کر (تباہ کر) دی گئی ہیں

اور کچھ کاٹ کر (تباہ کر) دی گئی ہیں۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا

فَمَآ أَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ ءَالِهَتُهُمُ ٱلَّتِي يَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ

مِن دُونِ ٱللَّهِ	يَدۡعُونَ	ٱلَّتِي	ءَالِهَتُهُمُ	عَنۡهُمۡ	فَمَآ أَغۡنَتۡ
اللہ کے سوا	وہ پکارتے تھے	جنہیں	ان کے معبودوں نے	انہیں	پھر فائدہ نہ دیا

تو ان کے کچھ بھی کام نہ آسکے ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے

مِن شَيۡءٍ لَّمَّا جَآءَ أَمۡرُ رَبِّكَۖ وَمَا زَادُوهُمۡ غَيۡرَ تَتۡبِيبٍ۝١٠١

غَيۡرَ تَتۡبِيبٍ۝١٠١	وَمَا زَادُوهُمۡ	أَمۡرُ رَبِّكَۖ	جَآءَ	لَّمَّا	مِن شَيۡءٍ
سوائے تباہی کے	اور انہوں نے انہیں زیادہ نہ کیا	آپؐ کے رب کا حکم (عذاب)	آگیا	جب	کچھ بھی

جب آپؐ کے رب کا حکم (عذاب) آگیا اور انہوں نے کچھ اضافہ نہ کیا ان کے حق میں مگر بربادی ہی کا۔

وَكَذَٰلِكَ أَخۡذُ رَبِّكَ إِذَآ أَخَذَ ٱلۡقُرَىٰ وَهِيَ

وَهِيَ	ٱلۡقُرَىٰ	أَخَذَ	إِذَآ	أَخۡذُ رَبِّكَ	وَكَذَٰلِكَ
اس حال میں کہ وہ	بستیوں کو	وہ پکڑتا ہے	جب	آپؐ کے رب کی پکڑ	اور اسی طرح ہے

اور (اے نبی ﷺ) ایسے ہی ہوتی ہے پکڑ آپؐ کے رب کی' جب وہ پکڑتا ہے بستیوں کو جبکہ وہ ظالم ہوتیں ہیں

ظَٰلِمَةٌۚ إِنَّ أَخۡذَهُۥٓ أَلِيمٞ شَدِيدٌ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ

إِنَّ	شَدِيدٌ ﴿١٠٢﴾	أَلِيمٞ	أَخۡذَهُۥٓ	إِنَّ	ظَٰلِمَةٌۚ
بیشک	انتہائی سخت ہے	نہایت دردناک اور	اس کی پکڑ	یقیناً	ظالم ہوتی ہیں

یقیناً اس کی پکڑ نہایت دردناک اور انتہائی سخت ہے۔

فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗ لِّمَنۡ خَافَ عَذَابَ ٱلۡأٓخِرَةِۚ ذَٰلِكَ

ذَٰلِكَ	عَذَابَ ٱلۡأٓخِرَةِۚ	خَافَ	لِّمَنۡ	لَأٓيَةٗ	فِي ذَٰلِكَ
وہ (یوم آخرت)	آخرت کے عذاب سے	ڈر گیا	اس شخص کے لیے جو	یقیناً نشان (عبرت) ہے	اس میں

یقیناً اس میں نشان عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتے ہیں

يَوۡمٞ مَّجۡمُوعٞ لَّهُ ٱلنَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوۡمٞ

يَوۡمٞ	وَذَٰلِكَ	ٱلنَّاسُ	لَّهُ	مَّجۡمُوعٞ	يَوۡمٞ
دن ہے کہ	اور وہ	سب لوگ	اس میں	جمع کیے جائیں گے	ایک دن ہے کہ

وہ ایک ایسا دن ہے جس میں لوگوں کو جمع کیا جائے گا اور وہ دن ہے پیشی کا۔

مَّشۡهُودٞ ﴿١٠٣﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهُۥٓ إِلَّا لِأَجَلٖ مَّعۡدُودٖ ﴿١٠٤﴾ يَوۡمَ

يَوۡمَ	لِأَجَلٖ مَّعۡدُودٖ ﴿١٠٤﴾	إِلَّا	وَمَا نُؤَخِّرُهُۥٓ	مَّشۡهُودٞ ﴿١٠٣﴾
جس دن	وقت مقرر (پورا کرنے) کے لیے	مگر	اور ہم نہیں مؤخر کرتے اس دن کو	جس میں سب حاضر کیے جائیں گے

اور ہم اسے ایک وقت معین تک کے لیے مؤخر کیے ہوئے ہیں۔

يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِۦۚ فَمِنْهُمْ

فَمِنْهُمْ	بِإِذْنِهِۦۚ	إِلَّا	نَفْسٌ	لَا تَكَلَّمُ	يَأْتِ
پھر کوئی ان میں سے	اس (اللہ) کے حکم سے	مگر	کوئی شخص	تو کلام نہیں کرے گا	وہ آجائے گا
جب وہ دن آجائے گا تو کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر کلام نہیں کرے گا پھر کوئی ان (انسانوں) میں سے					

شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ شَقُوا۟ فَفِى ٱلنَّارِ

فَفِى ٱلنَّارِ	شَقُوا۟	ٱلَّذِينَ	فَأَمَّا	وَسَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾	شَقِيٌّ
تو وہ آگ میں ہونگے	بد بخت ہونگے	وہ لوگ جو	پھر لیکن	اور کوئی نیک بخت	بد بخت ہوگا
بد بخت ہوگا اور کوئی نیک بخت۔ پھر لیکن بد بخت لوگ آگ میں ہونگے					

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾ خَٰلِدِينَ فِيهَا

فِيهَا	خَٰلِدِينَ	وَشَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾	زَفِيرٌ	لَهُمْ فِيهَا
اس (آگ) میں	وہ ہمیشہ رہیں گے	اور دہاڑنا	چیخنا چلانا	ان کے لیے اس (آگ) میں ہوگا
ان کے لیے اس (آگ) میں چیخنا چلانا اور دہاڑنا ہوگا۔ وہ ہمیشہ اس (آگ) میں رہیں گے				

مَا دَامَتِ ٱلسَّمَٰوَٰتُ وَٱلْأَرْضُ إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَۚ

رَبُّكَۚ	مَا شَآءَ	إِلَّا	وَٱلْأَرْضُ	ٱلسَّمَٰوَٰتُ	مَا دَامَتِ
آپؐ کا رب	جو چاہے	سوائے اس کے	اور زمین	آسمان	جب تک باقی رہیں گے
جب تک آسمان اور زمین باقی رہیں گے سوائے اس کے جو آپ ﷺ کا رب چاہے					

إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ۝١٠٧ وَأَمَّا

وَأَمَّا	يُرِيدُ۝١٠٧	لِّمَا	فَعَّالٌ	رَبَّكَ	إِنَّ
اور لیکن	وہ چاہتا ہے	اس کو جو	خوب کر گزرنے والا ہے	آپؐ کا رب	بیشک
بیشک آپؐ کا رب خوب کر گزرنے والا ہے اس کو جو وہ چاہتا ہے۔					

ٱلَّذِينَ سُعِدُواْ فَفِي ٱلْجَنَّةِ خَٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ

مَا دَامَتِ	فِيهَا	خَٰلِدِينَ	فَفِي ٱلْجَنَّةِ	سُعِدُواْ	ٱلَّذِينَ
جب تک (باقی) رہیں گے	اس (جنت) میں	وہ ہمیشہ رہیں گے	تو وہ جنت میں ہونگے	نیک بخت بنائے گئے	وہ لوگ جو
اور جو لوگ نیک بخت ہونگے وہ جنت میں رہیں گے وہ ہمیشہ اس جنت رہیں گے					

ٱلسَّمَٰوَٰتُ وَٱلْأَرْضُ إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۚ عَطَآءً

عَطَآءً	رَبُّكَ ۚ	مَا شَآءَ	إِلَّا	وَٱلْأَرْضُ	ٱلسَّمَٰوَٰتُ
(یہ اللہ کی) عطا ہے	آپؐ کا رب	جو چاہے	سوائے اس کے	اور زمین	آسمان
جب تک آسمان اور زمین (باقی) رہیں گے سوائے اس کے جو آپ ﷺ کا رب چاہے					

غَيْرَ مَجْذُوذٍ۝١٠٨ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰٓؤُلَآءِ ۚ

هَٰٓؤُلَآءِ ۚ	يَعْبُدُ	مِّمَّا	فِي مِرْيَةٍ	فَلَا تَكُ	غَيْرَ مَجْذُوذٍ۝١٠٨
یہ لوگ	عبادت کرتے ہیں	اس سے جو	کسی شک میں	پس آپؐ نہ ہوں	نہ ختم ہونے والی
یہ نہ ختم ہونے والی اللہ کی عطا ہے۔ پس (اے نبی ﷺ) آپؐ کسی شک میں نہ رہیں ان کے بارے میں					

مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ

مَا يَعْبُدُونَ	إِلَّا	كَمَا	يَعْبُدُ	ءَابَآؤُهُم	مِّن قَبْلُ ۚ
وہ عبادت نہیں کرتے	مگر	جیسے	عبادت کرتے تھے	ان کے باپ دادا	اس سے پہلے
جن کی یہ عبادت کرتے ہیں یہ لوگ نہیں عبادت کرتے مگر ایسے ہی جیسے کہ اس سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے					

وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ﴿١٠٩﴾ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا

وَإِنَّا	لَمُوَفُّوهُمْ	نَصِيبَهُمْ	غَيْرَ مَنقُوصٍ ﴿١٠٩﴾	وَلَقَدْ	ءَاتَيْنَا
اور بے شک ہم	انہیں ضرور پورا دینگے	ان کا حصہ	کم نہیں کیا جائے گا (اس سے کچھ)	اور یقیناً	ہم نے دی
ہم ان سب کو ان کا پورا پورا حصہ بغیر کسی کمی کے دینے والے ہی ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی					

مُوسَى ٱلْكِتَـٰبَ فَٱخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

مُوسَى	ٱلْكِتَـٰبَ	فَٱخْتُلِفَ	فِيهِ ۗ	وَلَوْلَا كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ
موسیٰ کو	کتاب (تورات)	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ ہوتی ایک بات	جو پہلے طے ہو چکی ہے
تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر طے نہ ہو چکی ہوتی ایک بات					

مِن رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِى شَكٍّ مِّنْهُ

مِن رَّبِّكَ	لَقُضِىَ	بَيْنَهُمْ ۚ	وَإِنَّهُمْ	لَفِى شَكٍّ	مِّنْهُ
آپؐ کے رب کی طرف سے	تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور بیشک وہ	یقیناً ایسے شک میں ہیں	اس سے
آپؐ کے رب کی طرف سے تو ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اور اب تو یہ لوگ اس (تورات) کے بارے میں					

مُرِيبٍ۝١١٠ وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ

لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	كُلًّا لَّمَّا	وَإِنَّ	مُرِيبٍ۝١١٠
یقیناً انہیں ضرور پوری جزا دے گا	ہر ایک کو جب (وقت آئے گا)	اور بیشک	جو انہیں بے چین کرنے والا ہے

الجھا دینے والے شک میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اور (اے نبی ﷺ) آپؐ کا رب ان سب کو ان کے اعمال کا لازماً پورا پورا بدلہ دے گا

رَبُّكَ أَعْمَٰلَهُمْۚ إِنَّهُۥ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ۝١١١

خَبِيرٌ۝١١١	يَعْمَلُونَ	بِمَا	إِنَّهُۥ	أَعْمَٰلَهُمْۚ	رَبُّكَ
خبر دار ہے	وہ عمل کرتے ہیں	اس سے جو	بیشک وہ	ان کے اعمال کی	آپ کا رب

بیشک اللہ تعالیٰ ان کے اعمال سے باخبر ہے۔

فَٱسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ

مَعَكَ	تَابَ	وَمَن	أُمِرْتَ	كَمَآ	فَٱسْتَقِمْ
آپؐ کے ساتھ	توبہ کی	اور وہ لوگ بھی جنھوں نے	آپؐ کو حکم دیا گیا ہے	جس طرح	چنانچہ آپؐ ثابت قدم رہیں

چنانچہ آپؐ ثابت قدم رہیں جس طرح آپؐ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ لوگ بھی جنھوں نے آپؐ کے ساتھ توبہ کی

وَلَا تَطْغَوْاْۚ إِنَّهُۥ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ۝١١٢ وَلَا تَرْكَنُوٓاْ

وَلَا تَرْكَنُوٓاْ	بَصِيرٌ۝١١٢	تَعْمَلُونَ	بِمَا	إِنَّهُۥ	وَلَا تَطْغَوْاْۚ
اور تم نہ جھکو	دیکھنے والا ہے	تم عمل کرتے ہو	اس کو جو	بیشک وہ (اللہ)	اور تم سرکشی نہ کرو

اور تم سرکشی نہ کرو یقیناً اللہ تمھارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

إِلَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ فَتَمَسَّكُمُ ٱلنَّارُ وَمَا لَكُم

إِلَى ٱلَّذِينَ	ظَلَمُواْ	فَتَمَسَّكُمُ	ٱلنَّارُ	وَمَا لَكُم
ان لوگوں کی طرف جنھوں نے	ظلم کیا	ورنہ تمھیں چھوئے گی	آگ	اور تمھارے لیے نہیں ہوگا
اور تم ظالموں کی طرف نہ جھکو ورنہ تمھیں بھی دوزخ کی آگ چھوئے گی				

مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِنۡ أَوۡلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾ وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ

مِّن دُونِ ٱللَّهِ	مِنۡ أَوۡلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾	وَأَقِمِ	ٱلصَّلَوٰةَ
اللہ کے سوا	کوئی دوست	پھر	تمھاری مدد نہیں کی جائے گی	اور آپ ﷺ قائم کریں	نماز
اور تمھارے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں ہوگا پھر تمھاری مدد نہیں کی جائے گی۔ اور (اے نبی ﷺ) نماز کو قائم رکھیے					

طَرَفَيِ ٱلنَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ ٱلَّيۡلِۚ إِنَّ ٱلۡحَسَنَٰتِ يُذۡهِبۡنَ

طَرَفَيِ ٱلنَّهَارِ	وَزُلَفًا	مِّنَ ٱلَّيۡلِۚ	إِنَّ	ٱلۡحَسَنَٰتِ	يُذۡهِبۡنَ
دن کے دونوں طرفوں (حصوں) میں	اور کچھ گھڑیوں میں	رات کو (بھی)	یقیناً	نیکیاں	دور کر دیتی ہیں
دن کے دونوں سروں (صبح اور شام کے اوقات) میں اور رات کی کچھ گھڑیوں میں۔ یقیناً نیکیاں بُرائیوں کو دور کر دیتی ہیں					

ٱلسَّيِّـَٔاتِۚ ذَٰلِكَ ذِكۡرَىٰ لِلذَّٰكِرِينَ ﴿١١٤﴾ وَٱصۡبِرۡ فَإِنَّ

ٱلسَّيِّـَٔاتِۚ	ذَٰلِكَ	ذِكۡرَىٰ	لِلذَّٰكِرِينَ ﴿١١٤﴾	وَٱصۡبِرۡ	فَإِنَّ
بُرائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	ذکر کرنے والوں کے لیے	اور آپ صبر کیجیے	پس بیشک
یہ ذکر کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور آپ صبر کیجیے					

ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿١١٥﴾ فَلَوۡلَا كَانَ مِنَ ٱلۡقُرُونِ مِن قَبۡلِكُمۡ

مِن قَبۡلِكُمۡ	مِنَ ٱلۡقُرُونِ	فَلَوۡلَا كَانَ	أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿١١٥﴾	لَا يُضِيعُ	ٱللَّهَ
جو تم سے پہلے تھیں	ان اُمتوں میں سے	پھر کیوں نہ ہوئے	نیکی کرنے والوں کا اجر	ضائع نہیں کرتا	اللہ

یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ پھر کیوں نہ تم سے پہلے زمانے کے لوگوں میں سے ایسے

أُوْلُواْ بَقِيَّةٍ يَنۡهَوۡنَ عَنِ ٱلۡفَسَادِ فِي ٱلۡأَرۡضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنۡ

مِّمَّنۡ	قَلِيلًا	إِلَّا	عَنِ ٱلۡفَسَادِ فِي ٱلۡأَرۡضِ	يَنۡهَوۡنَ	أُوْلُواْ بَقِيَّةٍ
ان لوگوں میں سے جنہیں	تھوڑے سے	مگر	زمین میں فساد کرنے سے	کہ وہ روکتے	عقل و فہم والے لوگ

عقل و فہم والے لوگ ہوئے جو (اپنی اپنی قوم کے لوگوں کو) زمین میں فساد کرنے سے روکتے

أَنجَيۡنَا مِنۡهُمۡۗ وَٱتَّبَعَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ مَآ

مَآ	ظَلَمُواْ	ٱلَّذِينَ	وَٱتَّبَعَ	مِنۡهُمۡۗ	أَنجَيۡنَا
ان چیزوں کے کہ	ظلم کیا	وہ لوگ جنہوں نے	اور پیچھے لگے	ان میں سے	ہم نے نجات دی

مگر بہت تھوڑے لوگ ایسے تھے جنہیں ہم نے ان میں سے نجات دی اور ظالم لوگ تو اس چیز کے پیچھے پڑ گئے

أُتۡرِفُواْ فِيهِ وَكَانُواْ مُجۡرِمِينَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	وَمَا كَانَ	مُجۡرِمِينَ ﴿١١٦﴾	وَكَانُواْ	فِيهِ	أُتۡرِفُواْ
آپؐ کا رب	اور نہیں ہے	مجرم لوگ	اور وہ تھے	ان (چیزوں) میں	وہ (ظالم) خوشحال کر دیئے گئے تھے

جن میں انہیں خوشحالی دی گئی تھی اور وہ مجرم لوگ تھے۔ اور آپ ﷺ کا رب ایسا نہیں ہے

لِيُهۡلِكَ ٱلۡقُرَىٰ بِظُلۡمٍ وَأَهۡلُهَا مُصۡلِحُونَ ﴿١١٧﴾ وَلَوۡ

وَلَوۡ	مُصۡلِحُونَ ﴿١١٧﴾	وَأَهۡلُهَا	بِظُلۡمٍ	ٱلۡقُرَىٰ	لِيُهۡلِكَ
اور اگر	اصلاح کرنے والے ہوں	جبکہ ان کے رہنے والے	ظلم سے (ناحق)	بستیوں کو	کہ وہ ہلاک کرے
کہ بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کردے جبکہ ان کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔					

شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ ٱلنَّاسَ أُمَّةً وَٰحِدَةً‌ۖ وَلَا يَزَالُونَ

وَلَا يَزَالُونَ	أُمَّةً وَٰحِدَةً‌ۖ	ٱلنَّاسَ	لَجَعَلَ	رَبُّكَ	شَآءَ
جبکہ وہ ہمیشہ رہیں گے	ایک اُمت	لوگوں کو	تو ضرور بنادیتا	آپؐ کا رب	چاہتا
اور اگر آپؐ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک اُمت بنادیتا					

مُخۡتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ‌ۚ وَلِذَٰلِكَ

وَلِذَٰلِكَ	رَبُّكَ‌ۚ	رَّحِمَ	مَن	إِلَّا	مُخۡتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾
اور اسی لیے	آپؐ کے رب نے	رحم کیا	ان لوگوں کے جن پر	سوائے	(آپس) میں اختلاف کرنے والے ہی
لیکن وہ تو ہمیشہ اختلاف کرتے ہی رہینگے۔ سوائے ان لوگوں کے جن پر آپؐ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے رب نے رحم کیا					

خَلَقَهُمۡ‌ۗ وَتَمَّتۡ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمۡلَأَنَّ جَهَنَّمَ

جَهَنَّمَ	لَأَمۡلَأَنَّ	كَلِمَةُ رَبِّكَ	وَتَمَّتۡ	خَلَقَهُمۡ‌ۗ
جہنم کو	کہ میں یقیناً ضرور بھرونگا	آپؐ کے رب کی بات	اور پوری ہوگئی	اس نے انہیں پیدا کیا
اور اسی لیے اس نے انہیں پیدا کیا اور آپؐ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے رب کی بات پوری ہوگئی				

مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلرُّسُلِ

مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ	أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾	وَكُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلرُّسُلِ
جنوں اور انسانوں سے	سب سے	اور ہر ایک چیز کو	ہم بیان کرتے ہیں	آپؐ پر	رسولوں کی خبروں میں سے

کہ میں یقیناً ضرور جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے بھرونگا۔ اور (اے نبی ﷺ) ہم رسولوں کے سب احوال

مَا نُثَبِّتُ بِهِۦ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِي هَٰذِهِ ٱلْحَقُّ

مَا نُثَبِّتُ	بِهِۦ	فُؤَادَكَ ۚ	وَجَآءَكَ	فِي هَٰذِهِ	ٱلْحَقُّ
وہ جو ہم مضبوط رکھتے ہیں	اس کے ساتھ	آپ کا دل	اور آیا ہے آپؐ کے پاس	اس (سورت یا واقعات) میں	حق

آپ ﷺ کے سامنے آپؐ کے دل کی تسکین کے لیے بیان فرمارہے ہیں آپؐ کے پاس اس سورت یا واقعات میں حق آچکا ہے

وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾ وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

وَمَوْعِظَةٌ	وَذِكْرَىٰ	لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾	وَقُل	لِّلَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ
اور نصیحت	اور یاد دہانی	مومنوں کے لیے	اور آپؐ کہہ دیجیے	اُن لوگوں سے جو	ایمان نہیں لاتے

اور مومنوں کے لیے اس میں یاد دہانی اور نصیحت ہے۔ اور آپؐ کہہ دیجیے

ٱعْمَلُوا۟ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَٰمِلُونَ ﴿١٢١﴾ وَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنَّا

ٱعْمَلُوا۟	عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ	إِنَّا	عَٰمِلُونَ ﴿١٢١﴾	وَٱنتَظِرُوٓا۟	إِنَّا
تم عمل کرو	اپنی جگہ پر	بلاشبہ ہم بھی	عمل کرنے والے ہیں	اور تم انتظار کرو	بلاشبہ ہم (بھی)

اُن لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے تم اپنی جگہ پر عمل کرو بلاشبہ ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔ اور تم انتظار کرو

مُنتَظِرُونَ۝١٢٢ وَلِلَّهِ غَيۡبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَإِلَيۡهِ

وَإِلَيۡهِ	وَٱلۡأَرۡضِ	ٱلسَّمَٰوَٰتِ	غَيۡبُ	وَلِلَّهِ	مُنتَظِرُونَ۝١٢٢
اور اُسی کی طرف	اور زمین کا	آسمانوں کا	غیب	اور اللہ ہی کے لیے ہے	انتظار کرنے والے ہیں
بلاشبہ ہم (بھی) انتظار کرنے والے ہیں اور اللہ ہی کے لیے ہے غیب آسمانوں اور زمین کا اور اُسی کی طرف					

يُرۡجَعُ ٱلۡأَمۡرُ كُلُّهُۥ فَٱعۡبُدۡهُ وَتَوَكَّلۡ عَلَيۡهِۚ وَمَا

وَمَا	وَتَوَكَّلۡ عَلَيۡهِۚ	فَٱعۡبُدۡهُ	كُلُّهُۥ	ٱلۡأَمۡرُ	يُرۡجَعُ
اور نہیں ہے	اور اسی پر بھروسہ کریں	لہذا آپؐ اسی کی عبادت کریں	سب کے سب	کام	لوٹائے جاتے ہیں
سب کے سب کام لوٹائے جاتے ہیں لہذا آپؐ اسی کی عبادت کریں اور اسی پر بھروسہ کریں					

رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُونَ۝١٢٣

		تَعۡمَلُونَ۝١٢٣	عَمَّا	بِغَٰفِلٍ	رَبُّكَ
		تم عمل کرتے ہو	اس سے جو	غافل	آپؐ کا رب
اور یقیناً آپؐ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا رب غافل نہیں ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو					

For updates, suggestions and/or comments please contact us on the following:

- Mohammad Abdur Rasheed
    - Mobile + Whatsapp: +1 (647) 462-7454
    - Email: mohammadrasheed97@gmail.com
- Jad Ul Haque
    - Mobile + Whatsapp: +966546606692
    - Telegram: @jadulhaque
    - Email: jadulhaque@gmail.com
- Azka Abdur Rasheed
    - Email: azka.a.rasheed@gmail.com

- For other documents (surahs and duas) please visit the following link: https://archive.org/details/@shehla_rani